THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Tuesday, the May 24, 2022
(318th Session)
Volume II, No.02
(Nos. 01-17)

Printed and Published by the Senate Secretariat, Islamabad

Volume II SP. II(02)/2022
No.02 15

Contents

1. Recitation from the Holy Quran 1
2. Point of Public Importance raised by Senator Dr. Shahzad Waseem, Leader of the Opposition regarding raids conducted by Police on PTI's Members of Parliament and workers 2
   - Senator Azam Nazeer Tarar, Leader of the House 4
   - Senator Dr. Shahzad Waseem 7
   - Senator Syed Yousuf Raza Gillani 8
   - Senator Syed Faisal Ali Subzwari, Minister for Maritime Affairs 12
   - Senator Danesh Kumar 13
3. Questions and Answers 14
4. Leave of Absence 64
5. Presentation of Report of the Standing Committee on Federal Education and Professional Training, National Heritage and Culture regarding the issue of placement of educational institutions under MCI 65
6. Laying of Elections (Amendment) Ordinance, 2022 65
7. Laying of General Statistics (Re-Organization) (Amendment) Ordinance, 2022 66
8. Laying of Report of the Board of Directors of State Bank of Pakistan on the State of Pakistan's Economy 66
9. Presentation of Report of the Standing Committee on Federal Education and Professional Training, National Heritage and Culture regarding Distance Learning Programs 67
10. Presentation of Report of the Standing Committee on Federal Education and Professional Training, National Heritage and Culture regarding the Right to Free and Compulsory Education (Amendment) Bill, 2022 67
11. Presentation of Report of the Standing Committee on Petroleum regarding update on gas schemes in various cities of Balochistan 68
12. Presentation of Report of the Standing Committee on Petroleum regarding update on shortage of gas in various areas of Ghazi, Haripur 68
13. Presentation of Report of the Standing Committee on Petroleum regarding provision of gas facility to Sirikot, Tehsil Ghazi, Haripur 69
14. Presentation of Report of the Standing Committee on Petroleum regarding gas load shedding in the province of Balochistan and non-establishment of LPG plant in Panjgore 69
15. Presentation of Report on behalf of Chairman, Standing Committee on Communications on the National Highways Safety (Amendment), Bill,2022 70
16. Presentation of Report on behalf of the Chairman Standing Committee on Communications regarding Non-E Tag vehicles crossing through E-Tag lines on Motorway 70
17. Motion under Rule 204 moved by Senator Syed Yousuf Raza Gillani on behalf of Leader of the House and Leader of the Opposition to make recommendations and nominations to the Parliamentary Committee constituted to evaluate shortcomings of pervious elections 71
18. Privilege Motion moved by Senator Danesh Kumar regarding misbehaviour of President, Pakistan Medical Commission towards Senate Standing Committee 72
19. Privilege Motion moved by Senator Irfan-ul-Haque Siddiqui regarding misbehaviour/ use of abusive language against him by DG, Radio Pakistan 73
20. Point of Public Importance raised by Senator Kauda Babar regarding the recent increase in interest rate 74
21. Further discussion on the point raised by Senator Dr. Shahzad Waseem , Leader of the Opposition, regarding current political situation in the country 75
   - Senator Syed Shibli Faraz 75
   - Senator Nisar Ahmed Khuhro (Maiden Speech) 80
   - Senator Muhammad Tahir Bizinjo 84
   - Senator Dr. Shahzad Waseem 85

SENATE OF PAKISTAN
SENATE DEBATES

Tuesday, the May24, 2022

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at thirty three minutes past ten in the morning with Mr. Chairman (Muhammad Sadiq Sanjrani) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

وَ اِنْ طَآىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ حَتّٰى تَفِیْٓءَ اِلٰۤى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ اَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

ترجمہ: اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کراؤ۔ پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے کے ساتھ زیادتی کرے تو اس گروہ سے لڑو جو زیادتی کر رہا ہو، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے۔ چنانچہ اگر وہ لوٹ آئے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ صلح کرادو اور (ہر معاملے میں) انصاف سے کام لیا کرو، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں، اس لیے اپنے دو بھائیوں کے درمیان تعلقات اچھے بناؤ اور اللہ سے ڈرو کہ تمہارے ساتھ رحمت کا معاملہ کیا جائے۔

(سورۃ الحجرات: آیات: 9تا10)

جناب چیئرمین: جزاک اللہ۔ جناب! Question Hour ہے۔جی قائد حزب اختلاف۔

Point of Public Importance raised by Senator Dr. Shahzad Waseem, Leader of the Opposition regarding raids conducted by Police on PTI's Members of Parliament and workers

سینیٹر ڈاکٹر شہزاد وسیم (قائد حزب اختلاف): جناب چیئرمین! کل رات کو ملک بھر میں جس قسم کی ریاستی دہشت گردی کی گئی، وہ پوری قوم نے دیکھی۔ رات کو سیاسی کارکنوں کے، PTI کے ورکرز، PTI کی لیڈر شپ، اراکین پارلیمان کے گھروں پر raids ہوئے، چادر اور چار دیواری کا تقدس پامال کیا گیا، کل جو پولیس نے اس imported حکومت کے کہنے پر بدترین ریاستی دہشت گردی کی ہے، پوری قوم اس کی گواہ ہے۔ جو سیاسی ورکرز ہیں، وہ سمجھتے ہیں، وقت ایک سا نہیں رہتا۔ کل دیواریں پھلانگ کر پولیس کارکنوں اور لیڈرز کے گھروں میں داخل ہوئی، ان کے بیڈرومز کے دروازے توڑے گئے اور خواتین کے ساتھ نازیبا سلوک کیا گیا۔ آپ نے وہ images بھی دیکھے ہوں گے کہ بارہ باہ سال کی بچیوں پر ہاتھ اٹھایا گیا۔ انہیں شرم آنی چاہیے جو اپنے آپ کو مرد اور جوان کہتے ہیں، بچیوں پر ہاتھ اٹھایا ہے، بچیاں رو رہی ہیں اور یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ ماڈل ٹاؤن میں بھی ہم دیکھ چکے تھے جب ایک معصوم بسمہ تڑپ رہی تھی اور اس کی حاملہ والدہ کے اوپر گولیاں چلائی گئیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ فسطائی ہتھکنڈے اس ملک کو آگے لے کر نہیں جانے والے۔ میں سوال کرتا ہوں کہ کہاں ہیں قانون کی بات کرنے والے، کہاں ہیں آئین کی بات کرنے والے، کہاں ہیں انسانی حقوق کی بات کرنے والے۔ پاکستان کا آئین انسانی حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔

جناب چیئرمین! اسی ہاؤس کے دو ممبرز، ولید اقبال اور اقبال چوہدری صاحب کے گھروں پر بھی کل پولیس نے چڑھائی کی ہے۔ ولید اقبال کا گھر، علامہ اقبال کی بہو کل سراپا احتجاج تھیں، وہ پوچھ رہی تھیں کہ میرے گھر کی عزت کو کیوں پامال کیا گیا۔ وہ ممبر پارلیمنٹ جو خود Human Rights Committee کا چیئرمین ہے، اس کے human rights کی violation ہو رہی ہے۔ اعجاز چوہدری کے گھر پر کل raid ہوا۔ جناب چیئرمین! یہ اس ملک کو نہ جانے کس طرف لے کر جانا چاہ رہے ہیں۔ پرامن احتجاج ہر پاکستانی شہری کا حق ہے۔ یہ کوئی مقبوضہ کشمیر نہیں

ہے۔ ہم جب وہاں پر ریاستی دہشت گردی کی بات کرتے ہیں اور وہی images صبح ہمیں اپنی سکرینوں پر نظر آتے ہیں تو کیا عزت رہ جاتی ہے اس ملک کی، کیا عزت رہ جاتی ہے قانون کی، آئین کی اور انسانی حقوق کی؟

جناب چیئرمین! شیریں مزاری کے ساتھ بھی اسی اسلام آباد میں جو واقعہ ہوا، میں court میں موجود تھا، court نے اس پر ruling دی تھی، court کا یہ حکم تھا، مجھے امید ہے شاید وہ آرڈر آپ تک پہنچ گیا ہو، نہیں بھی پہنچا تو آپ اسے منگوا بھی سکتے ہیں، اس میں بڑا clearly کہا گیا کہ کسی ممبر پارلیمان کو arrest نہیں کیا جا سکتا بغیر چیئرمین اور سپیکر کی اجازت کے۔ لہٰذا، یہ آپ کی Chair پر as custodian of the House بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے، نہ صرف آپ کی Chair پر بلکہ اس ہاؤس کے باقی اراکین پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ جو آئین، قانون اور اس ایوان کی عزت ہے، اس ایوان کے اراکین کے جو حقوق ہیں ان کی پاسداری کی جا سکے۔

جناب والا! دوسری بات یہ ہے کہ میں on the floor of the House یہ یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ہمارا آزادی مارچ پرامن مارچ ہے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ ابھی تک جتنے بھی جلسے ہوئے، ان میں ایک پتا تک نہیں ٹوٹا، وہ سارے جلسے پرامن ہوئے۔ PTI کے دورِ حکومت میں جب بھی اپوزیشن نے لانگ مارچ کیا، بلاول بھٹو صاحب نے کیا، فضل الرحمٰن صاحب نے کیا، مریم نواز صاحبہ نے کیا، انہیں پوری طرح facilitate کیا گیا اور کسی طرح کی رکاوٹیں نہیں ڈالی گئیں۔ میں یہاں کہنا چاہوں گا کہ اس پرامن مارچ کے راستے میں رکاوٹیں مت ڈالی جائیں، گرفتاریاں، ہراساں کرنا، لوگوں کے اہل خانہ کو اٹھانا، یہ بدترین ریاستی دہشت گردی ہے اور پورے ایوان کو اسے condemn کرنا چاہیے کیونکہ یہ معاملہ ایک پارٹی کا نہیں ہے، یہ ریاست اور اس کے عوام کے درمیان جو معاہدہ ہے، اس کی بات ہے۔

جناب والا! میں دیکھ رہا تھا کہ آج کے ایجنڈے میں electoral reforms کے حوالے سے ایک motion آیا ہوا ہے۔ میں واضح کرتا چلوں کہ electoral reforms کا motion آیا ہوا ہے، اس کے پیچھے صرف ایک مقصد ہے کہ overseas Pakistanis کو ووٹ کے حق سے محروم کیا جائے، ہم کسی ایسی move کا حصہ بننے کو تیار نہیں ہیں، ہم کسی ایسی move کو support کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ اگر آپ واقعی serious ہیں کہ اس ملک

میں آزادانہ اور منصفانہ انتخابات ہوں تو آپ کی seriousness کا اس وقت پتا چلے گا جب آپ الیکشن کی تاریخ کا اعلان کریں گے، assemblies dissolve کریں، ہم اسی ایوان میں بیٹھیں گے اور تمام معاملات طے کریں گے۔ جناب والا! میری آپ سے گزارش ہو گی کہ آپ ruling دیں۔

جناب چیئرمین: ڈاکٹر صاحب! Islamabad High Court نے جو observations دی ہیں، میں وزیر قانون کو کہتا ہوں کہ لے آئیں اور ہمیں دیں، اس پر جس legislation کی ضرورت ہے ہم کر لیں گے۔ اگر کوئی پرامن احتجاج کرتا ہے تو اسے گرفتار نہیں کیا جاسکتا، وہ ہمارے سینیٹ کے معزز رکن ہیں اور ان شاءاللہ وزیر بھی یہی کہیں گے۔ جی وزیر قانون۔

Senator Azam Nazeer Tarar, Leader of the House

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ (قائد ایوان): شکریہ، جناب چیئرمین! Leader of the Opposition نے وہ ساری باتیں کی ہیں جو ہم انہیں تین سالوں سے سمجھانے کی کوشش کر رہے تھے کہ مائیں، بیٹیاں اور بہنیں سانجھی ہوتی ہیں اور یہ احترام کے قابل ہوتی ہیں۔ اس ایوان نے اور پورے پاکستان نے دیکھا کہ سیاست میں جو وضع داری تھی اسے ختم کرکے جس فسطائی طریقے سے اس ملک میں حکومت کی گئی، جس ظلم و بربریت کا مظاہرہ کیا گیا، Leader of the Opposition نے کہا کہ پارلیمنٹ کے ممبران کو گرفتار کرنے سے پہلے سپیکر اور چیئرمین سینیٹ کی اجازت ہونی چاہیے، ہم کہتے ہیں بالکل اجازت ہونی چاہیے لیکن یہ آواز اس وقت کہاں تھی، اس وقت کیوں سوئے ہوئے تھے جب ہر روز ایک ممبر پارلیمنٹ گرفتار ہوتا تھا۔ رانا ثناءاللہ پر جب پندرہ کلو ہیروئین ڈالی گئی تو تب ڈاکٹر صاحب کا ضمیر کہاں سویا ہوا تھا؟ جس وقت مریم نواز کو ایک جھوٹے اور بے بنیاد مقدمے میں گرمیوں میں اٹھا کر دوسری مرتبہ جیل میں ڈالا گیا جس پر Lahore High Court نے ستائیس صفوں کی judgement دی اور انہیں دوا، گھر کا کھانا، B-Class کی کوئی بھی facility نہیں دی گئی، اس وقت میرے بھائی اور ان کے رفقائے کار کا ضمیر سویا ہوا تھا۔ جس وقت علی وزیر، خواجہ سعد رفیق، رانا ثناءاللہ، Leader of the Opposition, سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی کے production orders جاری

نہیں ہوتے تھے تو کاش اس وقت کے Leader of the House یہاں بیٹھ کر آواز اٹھاتے کہ یہ بے غیرتی ہے، یہ آئین شکنی ہے اور یہ قانون کی خلاف ورزی ہے۔ میں اپنے معزز دوست کی توجہ ان تمام events کی طرف مبذول کرواؤں گا جو پچھلے سالوں میں ہوئے اور record توڑ ہوئے، پارلیمان کے معزز اراکین پر، ان کی شخصی آزادیوں پر، ان کے fundamental and human rights پر جو کاری ضربیں PTI کی حکومت نے لگائیں، پاکستان کی ستر سالہ تاریخ دیکھ لیں یہ نہیں ہوا۔ میں اس ملک کی آزاد عدلیہ کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہیں ہر مرتبہ منہ کی کھانا پڑی، ہر مرتبہ عدالتِ عالیہ اور عدالتِ عظمیٰ کے فیصلے آئے کہ بادی النظر میں یہ مقدمات جھوٹے اور بے بنیاد ہیں۔ اس لیے بات کرنے سے پہلے ضرور سوچنا چاہیے کہ یہ اپنے گھر کو واپس آئے گی۔

جناب والا! پاکستان بھر کی mature جمہوری قیادت اس وقت وفاقی حکومت میں بیٹھی ہے۔ یہ true democrats ہیں، یہ ان سارے مراحل سے گزر کر اور کندن بن کر یہاں تک پہنچے ہیں، میں تو اس field کا ابھی طفل مکتب ہوں۔ میں on the floor of the House ایک بات assure کرنا چاہتا ہوں کہ آئینِ پاکستان کی خلاف ورزی نہیں کی جائے گی، پاکستان کے قوانین کی خلاف ورزی نہیں کی جائے گی، law and order سے متعلقہ اختیارات کا استعمال بعین قانون اور آئین کے مطابق کیا جائے گا لیکن کسی فسطائی گروہ یا جتھے کو حکومت یہ اجازت نہیں دے گی کہ وہ دارالخلافہ پر مسلح چڑھائی کرے۔ Leader of the Opposition یہ کہتے ہوئے تو شرما گئے کہ جس صوبے میں ان کی حکومت ہے وہاں سے لاکھوں لوگوں کو مسلح کر کے اسلام آباد پر چڑھائی کا جو plan بنایا جا رہا ہے، یہ اس کی بھی مذمت کریں، اسے بھی روکا جائے، اس کے بارے میں بھی آج resolution لے کر آئیں کہ حکومتی سرپرستی میں KP سے جو چڑھائی کرنے کے ارادے ہیں، جس کے لیے تیاریاں ہو رہی ہیں اور تمام حکومتی وسائل استعمال ہو رہے ہیں، کاش یہ اس پر بھی بات کر لیتے۔ جناب والا! میں وفاقی حکومت کے behalf پر یہ بات on record کرتا ہوں کہ آئین اور قانون کے عین مطابق law enforcement agencies اپنا اختیار استعمال کریں گی، اسلام آباد کے عوام کی سہولت کے لیے، ان کے تحفظ کے لیے جو قانونی اختیارات Islamabad Capital Administration کے ہیں، وہ استعمال

کیے جائیں گے۔ انہوں نے پنجاب کے بارے میں بات کی تو وہ صوبائی معاملہ ہے، انہوں نے وہاں کچھ عدالتوں سے بھی رجوع کر رکھا ہے، یہ چونکہ وہاں بطور پارٹی عدالت میں گئے ہیں، اس لیے یہ subjudice معاملہ ہے، یہ معاملہ وہاں دیکھا جائے۔

جناب چیئرمین! آپ اور پورے ایوان کے notice میں ہے کہ جس طرح election reforms کے Bills کو bulldoze کر کے قومی اسمبلی سے pass کروایا گیا۔ ہم چیئرمین سینیٹ کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے تمام شور شرابے اور دباؤ کے باوجود اُس دن rules معطل نہ کیے اور معاملے کو Standing Committee میں بھیجا۔ Our honourable Senator Taj Haider Sahib, Chairman Senate Committee on Parliamentary Affairs موجود ہیں، Senate Standing Committee نے پورے جوش، عقل، جذبے اور محنت کے ساتھ ہر چیز کا جائزہ لیا چونکہ جو بھی شدت سے آتا تھا تو تاج حیدر صاحب اسے ٹھنڈا کرتے تھے، اسے logic سے مناتے تھے اور تقریباً 80% معاملات پر اتفاق رائے قائم ہو گیا ہے اور طے ہوا کہ اسے متفقہ طور پر pass کیا جائے گا ماسوائے صرف دو چیزیں جن پر اُس وقت کے وزیراعظم کی سوئی اٹکی ہوئی تھی، ایک EVMs اور دوسری internet voting for overseas Pakistanis, ہم نے کبھی نہیں کہا کہ overseas Pakistanis کو ووٹ کا حق نہ دیں، ہم کہتے ہیں کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں جو طریقہ کار وضع کیا گیا تھا، اس کے مطابق کریں۔ اسی Senate Standing Committee کی report تھی، بدقسمتی سے وہ report under the carpet ہی رہی، اس کے بعد Joint Session میں جو ہوا، وہ سب کے سامنے ہے۔ ہم نے اس معاملے کو صرف بہتری کی طرف لے جانے کے لیے یہ کوشش کی ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ ایوان اس کی اجازت دے گا۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین: حاجی محمد خان لہڑی صاحب، Provincial Minister for Irrigation, Balochistan یہاں آئے ہیں اور تشریف فرما ہیں۔ یہ آج بلوچستان کے پانی کے معاملے پر خورشید شاہ صاحب سے بھی ملے ہیں،. welcome to the House سابق ایم

این اے بشریٰ عمران بھی گیلری میں تشریف رکھتی ہیں، .welcome قائد حزب اختلاف، question hour بھی ہے جناب۔

Senator Dr. Shahzad Waseem

سینیٹر ڈاکٹر شہزاد وسیم: جناب چیئرمین! مجھے بہت افسوس ہوا، امید تو یہ تھی کہ وزیرِ قانون صاحب قانون کی unbiased interpretation کریں گے لیکن آدمی کیا بات کرے جب وزیرِ قانون فرمائے کہ corruption کے cases والے اور ایک نہتا معصوم شہری جو گھر میں سویا ہوا ہے ان دونوں کے لیے یہ ایک ہی سلوک مانگ رہے ہیں۔ یہ نہایت ہی افسوس کا مقام ہے، یہ ان کے mindset کی دلیل ہے کہ یہ آئین اور قانون کو اپنے ہاتھ کی چھڑی سمجھتے ہیں۔ مجھے انور مسعود یاد آ گئے، ان کی ایک بڑی مشہور نظم 'بنیان' ہے اور یہ قانون کو انور مسعود کی بنیان سمجھتے ہیں، یہ پنجابی کی نظم ہے، میں اس کا صرف ایک فقرہ بولوں گا، وہ کہتے ہیں کہ 'وڈیاں نوں پوری آوے، نکیاں دے ناپ دی'، یعنی ادھر بھی پورا، وہاں بھی پورا، جہاں پرامن لوگ ہیں، اُدھر وہ 'نکیاں دے ناپ دی'، جہاں اربوں روپے کے corruption کے مقدمات ہیں جو ایک due process کے through وہاں آتے ہیں اُدھر کہتے ہیں کہ 'وڈیاں نوں پوری آوے'۔

جناب چیئرمین! یہ مت کریں۔ آج آپ وزیر قانون ہیں اور آپ کے کندھوں پر ذمہ داری ہے، یہ وقت گزر جائے گا مگر تاریخ آپ کو آج کے کردار کی وجہ سے یاد رکھّے گی۔ اپنی پارٹی کی عینک اتاریں اور قانون اور انصاف کے مطابق یہاں پر بات کریں۔ انہوں نے یہاں پر بیٹھے ہوئے یہ فتویٰ صادر کر دیا کہ ایک مسلح چڑھائی ہو رہی ہے۔ ہمارا مسلح چڑھائی کا کوئی precedence نہیں ہے، PTI نے یہاں پر ہمیشہ پُرامن مارچ کیا، مسلح چڑھائی تو وہ تھی جو آپ لوگوں نے ماڈل ٹاؤن میں حرکتیں کی تھیں، مسلح جتھّے آپ کے ہوتے تھے، ہم نے تو آپ کے دور میں بھی آپ کو protection دی ہے۔ اس cover میں، اس مفروضے کے اوپر جناب چیئرمین! 'مسلح جتھّے' ایک مفروضہ ہے۔ میں floor of the House پر یہ یقین دلاتا ہوں کہ یہ ایک پرامن مارچ ہے، تحریک انصاف ایک پرامن مارچ کی یقین دہانی کرا رہی ہے اور مارچ خیبر پختونخوا سے شروع ہو رہا ہے اور یہ لوگ گھروں میں گھس رہے ہیں، بندے وہاں سے پکڑ رہے ہیں جہاں پر ان کی حکومت ہے، یاسمین راشد, cancer survivor کینسر کی مریضہ اس حالت میں وہ کورونا میں اپنی عوام

کے لیے above the party line لڑتی رہی، کل ہم نے اس کو دیکھا کہ وہ سڑک پر بیٹھی ہوئی ہے۔آپ پاکستان کی یہ ریاست بنا رہے ہیں، پاکستان کا یہ چہرہ بنا رہے ہیں؟افسوس کا مقام ہے، اپنے گریبانوں میں جھانکیں اور خدا کا واسطہ ہے اس ملک و قوم کے لیے اپنے رویّوں کو سیدھا کریں۔ہم اس تمام ریاستی دہشت گردی کے خلاف اور خصوصاً اس ہاؤس کے جو ممبران ہیں ان کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے واک آؤٹ کرتے ہیں۔

(اس موقع پر متحدّہ اپوزیشن ایوان سے واک آؤٹ کر گئی)

جناب چیئرمین: Question Hour ہے۔جناب!اگر اجازت ہو تو Question Hour لے لیں۔پلیز Question Hour لے لیتے ہیں، آپ لوگ اب گورنمنٹ میں ہیں۔جناب!Question Hour رہ جائے گا۔جی پلیز سینیٹر یوسف رضا گیلانی صاحب۔میڈم تشریف رکھیں۔

Senator Syed Yousuf Raza Gillani

سینیٹر سیدّ یوسف رضا گیلانی: جناب چیئرمین! بہتر ہوتا کہ وہ خود بھی یہاں تشریف فرما ہوتے تاکہ جو بات انہوں نے کی اس کا کچھ جواب بھی ہم ان کو دے سکتے۔انہوں نے کہا کہ یہاں پر خواتین کو arrest کیا گیا اور باقی political leadership کو arrest کیا گیا تو میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا نواز شریف صاحب کو arrest نہیں کیا گیا، کیا شہباز شریف کو arrest نہیں کیا گیا، کیا آصف علی زرداری صاحب کو arrest نہیں کیا گیا، کیا فریال تالپور صاحبہ کو arrest نہیں کیا گیا، کیا مریم نواز صاحبہ کو arrest نہیں کیا گیا، کیا خورشید شاہ صاحب کو arrest نہیں کیا گیا، چیف منسٹر پنجاب حمزہ شہباز کو arrest نہیں کیا گیا تھا۔میں آپ کو بتانا چاہ رہا ہوں کہ انہوں نے ایسے مظالم کیے کہ جب PDM نے پنجاب میں پہلا جلسہ کیا تو اس وقت وہاں پر تمام leadership موجود تھی لیکن وہاں پر نہ بجلی تھی، نہ گیس تھی، نہ generators تھے، نہ caterers تھے، نہ کرسیاں تھیں اور تمام ملتان کو seal کیا گیا تھا اور جلسے کے لیے loudspeaker کی اجازت بھی نہیں تھی، بجلی کی اجازت نہیں تھی، میرے دو بیٹے جیل میں تھے اور ہم نے ان حالات میں جلسہ کیا لہٰذا یہ لوگ آج کیا references دے رہے ہیں؟ ان تمام حالات کو Prime Minister خود monitor کر رہا تھا کہ میں .T.V کے سامنے دیکھ

رہا ہوں، اس کو بھی arrest کرو، اس کو بھی arrest کرو۔ کیا انہوں نے 129 days تک جلسہ نہیں کیا تھا، دھرنا نہیں دیا تھا and you want to make Islamabad Capital hostage with one party تو یہ تو کوئی طریقہ نہیں ہے کہ وہ آئیں، جلسہ کریں، یہیں قبریں کھودیں، یہیں کپڑے دھوئیں اور یہاں پر روزانہ musical evenings ہوں۔ اس چیز کی اجازت گورنمنٹ نہیں دے سکتی the matter is subjudice before the Court, let the Court decide مگر یہ نہیں ہوگا کہ یہ لوگ آ کر dictate کریں کہ آپ نے الیکشن کب کرانا ہے۔

چیئرمین صاحب! آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ جب یہ کہا جاتا تھا کہ الیکشن کروائیں تو یہ کہتے تھے کہ ہم نے مدّت پوری کرنی ہے، ہم نے last ball تک لڑنا ہے، وہ تو وکٹیں لے کر بھاگ گئے، وہ تو last ball تک نہ آئے۔ آپ یہ بتائیں کہ last year مارچ میں جب میں سینیٹ سے منتخب ہو کر آیا تھا تو you are a witness کہ President of Pakistan نے نہیں کہا تھا کہ you have lost the majority and take the vote of confidence. He took the vote of confidence اور اس وقت پچاس پچاس کروڑ ایک ایک MNA کو development fund دیا گیا پھر بھی بندے پورے نہیں کر سکے، پھر کچھ قوّتوں نے ان کا ساتھ دیا اور اعتماد کا ووٹ حاصل ہوا۔ اس لیے this is the second time vote of no-confidence ہوا اور اگر democratically and pure constitutionally عدم اعتماد ہوا ہے تو you should accept it آپ کہیں کہ

we have lost the majority.

جناب چیئرمین: Welcome پروفیسر صاحب۔

سینیٹر سیدّ یوسف رضا گیلانی: چیئرمین صاحب! اگر ایم کیو ایم ان کے ساتھ تھی تو یہ محبّ وطن اور اگر ان کو چھوڑ گئی تو وہ غدّار بن گئے۔ اسی طریقے سے اگر PML(Q) ان کے ساتھ تھی تو پھر وہ محبّ وطن ورنہ وہ بھی غدّار اور اسی طریقے سے جب BAP party ان کے ساتھ تھی تو جب ان کے ساتھ تھی تو وہ بہت نیک لوگ تھے اور جب ساتھ نہیں رہے تو کہتے ہیں کہ وہ بھی غدّار۔ اس

لیے میں آپ سے یہی کہنا چاہ رہا ہوں کہ غدّاری کا criteria بالکل یہ نہیں ہونا چاہیے کہ جو ان کے ساتھ ہو وہ محبّ وطن اور جو ساتھ نہ ہو وہ .traitor میں آپ کو یہ بھی بتانا چاہ رہا ہوں کہ my father was a signatory to the resolution of Pakistan تو ہم کیسے غدّار ہو سکتے ہیں؟ ہم نے تو ملک بنایا ہے، انہوں نے کیا بنایا ہے؟ اس لیے میں انہیں کہوں گا کہ میں بھی disqualify ہوا تھا، جب میں disqualify ہوا I in one minute stepped down and then went for an appeal تو اس لیے کیونکہ یہ ہماری وراثت نہیں ہے کہ ہم نے Prime Minister بننا ہے تو for life ہم نے ہی بننا ہے۔ وہ کہتے تھے کہ ہم 2028 تک وزیر اعظم رہیں گے تو آپ کے ممبرز دو مرتبہ آپ کو چھوڑ گئے، جب میں elect ہوا تو 165 members ان کو چھوڑ گئے تھے تو کیا امریکہ نے مجھے جتوایا تھا، وہ اب یہ کہتے ہیں کہ امریکہ نے یوسف رضا کو جتوایا تھا تو حفیظ شیخ تو IMF کا nominee تھا جو Minister for Finance تھا and he lost تو اس لیے میں آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ they should honourably accept the defeat آج تو انہوں نے یہ بھی کہہ دیا ہے کہ جو Luo Sahib تھے جنہوں نے Ambassador کے ساتھ بات چیت کی تھی، کہتے ہیں کہ ان کو بھی resign کروائیں and he should also resign مجھے تو شک ہے کہ کل کو کہیں یہ White House کے باہر نہ جلسہ کر دیں۔ اس لیے آپ یہ ضرور خیال کریں کہ ان کی کوئی limit ہونی چاہیے کہ کہیں یہ Joe Biden سے استعفا نہ مانگ لیں۔ میں آپ سے یہ کہوں گا کہ آپ صرف جو وہ بات کرنا چاہتے ہیں we respect that and we have a lot of respect for that مگر ایسا نہیں ہونا چاہیے جیسا کہ انہوں نے کل اس ہال کو جلسہ گاہ بنا دیا کیونکہ ایسا پہلے کبھی بھی نہیں ہوا۔ تو یہ جو Ministers یہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں ان کے لیے what was the news اور جب ہم ان کو کہتے تھے کہ آپ Upper House میں آئیں گے اور دیکھیں گے کہ کتنے mature and experienced لوگ ہیں تو کل تو انہوں نے ہماری وہ عزّت بھی خراب کر دی۔ میں آپ سے یہی گزارش کروں گا کہ صرف he was the only Prime Minister in the history of Pakistan جس کے خلاف عدم اعتماد ہوا ہے ورنہ پہلے کبھی کسی کے خلاف نہیں

ہوااور دو دفعہ ان کو vote of no-confidence کے لیے کہا گیا اب تو وہ الیکشن بھی نہیں ہونے دیا۔ میں آپ سے ایک سوال کرنا چاہتا ہوں کہ یہ بتائیں کہ اگر کسی کے خلاف no-confidence ہو جائے تو کیا وہ advice to dissolve the Assembly کر سکتا ہے؟? Is it possible اور اگر وہ ہو جائے تو کیا جو غلط advice ہو گی اسے President accept کر سکتا ہے؟ نہیں کر سکتا۔ اگر گورنر کو کہا جائے کہ آپ oath taking کریں، آپ نے تو oath taking کروادی تو Governor refused تو یہ کتنے unconstitutional acts ہو رہے ہیں کہ گورنر کہتا ہے کہ میں نہیں مانتا۔ اسپیکر کے خلاف ادھر عدم اعتماد ہوا، نہیں ہونے دیا، ڈپٹی اسپیکر کے خلاف ہوا، نہیں ہونے دیا، پنجاب اسمبلی میں اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کے خلاف no-confidence ہوا تو وہ اسے نہیں مانتے۔ Governor is now ceased to be the Governor لیکن وہ کہتے ہیں کہ ہم نہیں مانتے۔ اب President کو کہا جا رہا ہے کہ ہم نے آپ کو گورنر کے لیے نام دیا ہے۔

جناب چیئرمین: جی جناب۔

Senator Syed Yousuf Raza Gillani: He has to act on advice of the Prime Minister, he is the Chief Executive, how can he deny?

اب Cabinet نے کہا ہے کہ آپ اس کو کہیں .to resign میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ مردے زندہ ہو سکتے ہیں۔ یہاں تو مردے زندہ کر دیے۔ گورنر نے آرڈر کر دیا۔ میں notify کر رہا ہوں کہ بزدار حکومت اور Cabinet بحال ہے۔ یہ possible ہو سکتا ہے کہ مردہ بھی زندہ ہو جائے؟ ہاں! ولی تو اس زمانے میں ڈرتے تھے۔ ہم نے یہ پہلی مرتبہ سنا ہے جو مدینے کی ریاست کی بات کرتے ہیں۔ .Thank you, Mr. Chairman

جناب چیئرمین: میں گزارش کرتا ہوں کہ طوری صاحب آپ اور مشاہد صاحب اپوزیشن کے پاس جائیں اور ان کو لے کر آئیں۔ طوری صاحب! آپ قبائلی آدمی ہیں آپ ان کو لے کر آ سکتے ہیں۔ Cabinet Meeting ہے آپ نے بھی جانا ہے اور Question Hour بھی ہے۔ جی، طوری صاحب آپ اور مشاہد صاحب اپوزیشن والوں کے پاس جائیں۔ جی۔

Senator Syed Faisal Ali Subzwari, Minister for Maritime Affairs

سینیٹر سید فیصل علی سبزواری (وزیر بحری امور) : جناب چیئرمین ! سندھ، پنجاب یا اسلام آباد کی پولیس ہو میں اپنے کابینہ کے دوستوں کے توسط سے وزیراعظم صاحب سے بھی درخواست کروں گا اور آپ سے بھی کہوں گا کہ ان صوبوں سے بھی یہ بات کی جائے کہ خواتین کا بالکل احترام کیا جائے۔ پہلے نہیں ہوا لیکن اب کم از کم ہم پر ذمہ داری ہے کہ ہم کر لیں۔ یہ الگ بات ہے کہ جس طریقے سے زیب داستان کے لیے جو گفتگو کی جا رہی ہے کہ وہ گھس گئے ہیں۔ میرے خیال میں ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ محمود الرشید صاحب کو کسی سٹور میں چھپنا پڑے یا حماد اظہر صاحب اپنے گھر میں چھپے بیٹھے رہیں اور بہت قابل احترام یاسمین راشد صاحبہ کو وہاں سڑک پر بیٹھنا پڑے اور ان کی داد رسی کے لیے کوئی نہ آئے۔ ان ساری چیزوں کی ہم پر ذمہ داری ہے۔ ہم اس کو بالکل collectively دیکھیں گے۔ ساتھ ہی ساتھ شیریں مزاری صاحبہ کا بھی ذکر ہوا ہے۔ آج Human Rights Committee میں بھی ہم اس مسئلے کو take up کر رہے ہیں۔ لیکن یہ زیب داستان کے لیے الفاظ کہ گمشدہ کر لیا گیا۔ جناب چیئرمین ! اگر کسی نے گمشدگی دیکھنی ہے تو میرے ساتھ چلیں۔ ہمارے کارکنان آج بھی لاپتا ہیں۔ میں ان کی ماؤں سے ملواتا ہوں۔ ان کی CCTV footages اور سب کچھ موجود ہیں۔ اگر کسی نے پتا کرنا ہے کہ چھاپے اور گرفتاریاں کیا ہوتے ہیں تو میں ملواتا ہوں کہ جب پولیس کرنے کو آتی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ میرے خیال میں بہت اچھی بات ہے Leader of the Opposition نے تارڑ صاحب کی بات پر کہہ دیا کہ بالکل بھی مسلح گفتگو نہیں ہوگی لیکن شیخ رشید صاحب وغیرہ جو باتیں کر رہے ہیں کہ یہ خونی مارچ ہوگا اور سب کچھ ہوگا۔ This is not on. میں وزیر بحری امور ہوں۔ اگر یہ campaign چلائی جا رہی ہے کہ Sea Port بند کی جائے گی اور ایئرپورٹ بند ہوں گے تو this is against the State, then State must act. خواتین کا احترام تمام صوبوں کی پولیس پر لازم ہے۔ خاص کر جو اس وقت اپوزیشن سے تعلق رکھتے ہیں تو I would request the Honourable Law Minister and your Chair, sir کہ ہم اس کے بارے میں جلدی ان کو یہ message دے دیں۔ شکریہ۔

Mr. Chairman: Please Question Hour.

دنیش کمار آپ ان کو لے آئیں کیونکہ یہاں سے وزیر صاحب میرے خیال میں جانا نہیں چاہتے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ان کو نہیں لا رہے ہیں۔ میں نے دو مرتبہ کہا ہے لیکن منسٹر صاحب کہہ رہے ہیں کہ نہیں۔آپ ان کو لے کر آئیں۔

سینیٹر دنیش کمار: ہمارے معزز گیلانی صاحب نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی بھی غدار ہے۔ میں آپ کے اور اس ہاؤس کے توسط سے۔۔۔۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: Please سنیں۔

سینیٹر دنیش کمار: تنگی صاحب! آپ سنیں تو سہی۔

جناب چیئرمین: تنگی اور دنیش کمار صاحب آپ Chair سے بات کریں۔ جی دنیش صاحب آپ بات کریں۔

Senator Danesh Kumar

سینیٹر دنیش کمار: میں نہیں کہہ رہا ہوں بلکہ گیلانی صاحب نے کہا کہ کسی نے کہا ہے کہ بلوچستان عوامی پارٹی بھی غدار ہے۔ میں نے یہ چیز نہیں سنی۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: تنگی صاحب آپ بیچ میں کیوں بولتے ہیں۔

سینیٹر دنیش کمار: اگر گیلانی صاحب نے کہا کہ کسی نے کہا ہے۔ میں نہیں کہہ رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی یہاں پر تھی تو محب وطن تھی اور جب وہاں پر گئے ہیں تو غدار وطن ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ میں نے نہیں سنا ہے۔ اگر کوئی بلوچستان عوامی پارٹی کو غدار وطن کہہ رہا ہے تو میں کہتا ہوں کہ وہ سامنے آئے۔ میں اس کو اس فلور پر دندان شکن جواب دوں گا۔ ہم نے پاکستان کی حفاظت اور سلامتی کی قسم کھائی ہے۔ ہم پاکستان اور بلوچستان کے محافظ ہیں۔ اگر ہمیں کوئی غدار کہے گا تو وہ سب سے بڑا غدار ہوگا چاہے وہ PTI ہو یا کوئی اور ہو۔

جناب چیئرمین: جا کر اپوزیشن کو منا کر لائیں۔ گورنمنٹ نہیں چاہتی۔ آپ منا کر لائیں۔ گیلانی صاحب! Question Hour ہے۔

سینیٹر سید یوسف رضا گیلانی: میں نے یہ نہیں کہا کہ آپ غدار ہیں۔ میں نے کہا کہ جو اس وقت Prime Minister کے ساتھ تھے اس وقت سارے نیک تھے جب Prime Minister یہ کہتا ہے کہ یہ چھوڑ گئے ہیں تو یہ غدار بن گئے۔

Questions and Answers

Mr. Chairman: Question Hour. Senator Syed Ali Zafar. Not present.

*Question No. 68 Senator Syed Ali Zafar: Will the Minister for Energy (Power Division) be pleased to state the details of steps taken / being taken by the Government to enhance the system of transmission lines in the country?

Mr. Khurrum Dastagir Khan: For Improvement of transmission system reliability and enhancement of existing transmission capacity, the NTDC management has taken the following measures based on incorporating latest technological trends being adopted worldwide:

i. Ultra-High Voltage (UHV) level of 765 kV is being implemented in NTDC network with the help of funding from World Bank (WB), in order to enhance the capacity of transmission lines at 500 kV and 220 kV levels.
ii. Reconductoring of existing transmission lines to enhance capacity and avoid overloading:
    (a) Replacement of existing 220 kV Tarbela-Burhan D/C transmission line with a new line on twin bundled Rail conductor Circuits-I & II (in bidding phase).
    (b) Reconductoring of 220 kV Gatti¬Bandala T/L (near completion).

(c) Restrengthening of 220 kv Sheikhupura-Ravi & Atlas-Ravi T/L (completed)

iii. NTDC is introducing Series Compension technology on transmission lines. In this context, NTDC has hired services of DAR Engineering to conduct feasibility studies as independent consultants. The report has been submitted and is under review.

iv. NTDC also experimented and rolled out the use of HVIC/RTV coating on transmission line insulators in the South region, which has greatly reduced the number of tripping events.

v. Recently, installation works of digitalized distance relays and event fault happening recorders was carried out in the South region to reduce tripping events.

vi. To ensure transmission of bulk power at long distances, HVDC system has been introduced in the network at 500kV and 600kV voltage levels. In this context, the following one (01) mega project (CASA¬1000) is under construction while Matiari-Lahore) 600 kV HVDC project is already completed:

(a) Sangtuda (Tajiskistan)-Noeshera 500 kV HVDC (CASA-1000) project

Moreover, the details of transmission line construction & shunt reactor installation projects completed in the last 3 ½ years & future transmission line projects is attached at Annex-I and Annex-II respectively.

Annex-I

ENHANCEMENT IN THE SYSTEM OF TRANSMISSION LINE SYSTEM SINCE SEPTEMBER 2018- TO DATE

Sr. No.	Project Description	Completion Date	km Addition
1.	220 kV Transmission Line for Chakdara Grid Station	16 Sep 2018	70 km
2.	500 kV T/Line Interconnection with Existing Hub-Jamshoro S/C T/Line for evacuation of power from 1320 MW HUB Power Plant	18 Sep 2018	0.86 km
3.	500 kV Shunt Reactor at Jamshoro Grid Station	20 Oct 2018	3x37 MVAR
4.	220 kV D/C T/L feed for Nowshera IN & OUT of 220 kV Ghazi Barotha-Shahi Bagh T/L	18 Dec 2018	8.59 km
5.	132 kV Transmission Line Interconnection for 50 MW Zephyr Wind Power Plant	09 Jan 2019	4.5 km
6.	Replacement of Insulators with RTV Coated Insulators of 500kV T/L Guddu to Rahim Yar Khan & Guddu to Old Guddu	20 Jan 2019	---
7.	220 kV T/L for grid stations of D.I. Khan and Lalian (Chashma -D.I. Khan Section)	18 Feb 2019	82.37 km
8.	132 kV D/C Transmission Line to connect Tenaga WPP to HydroChina WPP by connecting with 220 kV Gharo – Jhampir Transmission Line (Lot-I & II)	22, 23 Feb, 2019	10 km
9.	500 kV Shunt Reactor at Matiari Converter Station	25 Feb 2019	3x37 MVAR
10.	Re-conductoring of 220 kV Tarbela Burhan T/L	28 Feb 2019	33.5 km
11.	RTV Coating on Disc Insulators and De-stringing / Re-stringing (replacement) of Existing Insulators with RTV Coated Insulators on 500 kV Port-Qasim-Jamhsoro T/L and 220 kV Jhimpir-T.M. Khan Road T/L	19 Apr 2019 (Port Qasim-Jamshoro T/L) 15 Feb 2019 (Jhimpir-T.M. Khan T/L)	---
12.	220 kV D/C Twin Bundled NKLP-WAPDA Town T/L through IN/OUT arrangement at New Lahore South G/S (Lot-IIB)	26 Apr 2019	36 km
13.	500 kV Transmission Line from Jamshoro – Moro-Rahim Yar Khan (3rd circuit)	06 Sep 2019	592.5 km
14.	Commissioning of interconnection arrangement for 17 MW Ranolia HPP	28 Sep 2019	1.562 km
15.	500kV D/C Quad Bundle Transmission Line for Interconnection K2/K3 Power Plant with existing 500kV S/C Hub-NKI for Back feed supply	NKI-K2/K3: 27 Nov 2019 Hub-K2/K3: 28 Nov 2019	11.2 km
16.	220 kV NKLP-Sarfaraz Nagar T/L through IN/OUT arrangement at 220 kV Ghazi G/S	25 Feb 2020	29.5 km
17.	500kV S/C Circuit Transmission Line Guddu – Muzaffargarh	04 Mar 2020	267.61 km

18.	500 kV D/C T/L for looping IN/OUT 500 kV S/C Haveli Bahadur Shah-Gatti Cct-II at 500 kV Faisalabad West G/S	22 May 2020	38.2 km
19.	132 kV Patrind-Mansehra T/L	25 Sep 2020	40.707 km
20.	500 kV Sheikhupura-Lahore Cct-I & II (2 & 10 km) for interconnection with HVDC Converter Station at Lahore	12 Oct 2020	12 km
21.	500 kV Moro-Jamshoro & Thar-Matiari for interconnection with HVDC Converter Station at Matiari	14 Dec 2020	3.73 km
22.	132 kV back-feed supply for 660 MW Lucky Electric CFPP	10 Mar 2021	3.36 km
23.	500 kV Hub-Jamshoro T/L for evacuation of 1320 MW CPHGC CFPP	14 Feb 2021	181.2 km
24.	500 kV T/L for interconnection of K2/K3 NPPs with 500 kV Hub-Jamshoro T/L for evacuation of 1100 MW from K2 NPP	15 Feb 2021	11.24 km
25.	Reconductoring of 220 kV Jamshoro-KDA T/L (130 km) for enhancement in evacuation capacity	30 Mar 2021	Net gain in load carrying capacity
26.	500 kV Port Qasim-Matiari T/L (25.6 km – by connecting existing Port Qasim-Jamshoro Cct & Port Qasim-Dadu Cct to Matiari Converter Station	14 Apr 2021	25.6 km (phase-III), phase-I & II completed earlier
27.	500 kV HVAC Jamshoro-Matiari Cct & Dadu-Matiari Cct (30 km) for interconnection with HVDC system at Matiari Converter Station	16 Apr 2021	30 km
28.	132 kV T/L for 50 MW Master Green WPP	30 Jun 2021	3.6 km
29.	132 kV T/L for 50 MW Tricom WPP	14 Jul 2021	10.6 km
30.	± 660 kV Matiari-Lahore HVDC T/L Project for evacuation of 4000 MW from power plants in South region	01 Sep 21	886 km & 4800 MVA
31.	500 kV Port Qasim Matiari-Lucky transmission line for evacuation of 660 MW from Lucky CFPP	09 Nov 21	12.36 km
32.	500 kV T/L for interconnection of TEL CFPP with existing Thar-Matiari T/L for evacuation of 330 MW from TEL CFPP	06 Jan 22	1.3 km
33.	3x37 MVAR, 500 kV Shunt Reactor on Rawat-Nokhar T/L	30 Dec 21	3x37 MVAR
34.	500 kV Neelum-Jhelum (Phase-II) T/L from Domeli to Gakkhar	13 Jan 2022	133 km
35.	500 kV Karot-Neelum-Jhelum T/L	13 Jan 2022	03 km
36.	132 kV T/L for interconnection to Artistic-2 WPP	14 Jan 22	total 81.34 km T/L
37.	132 kV T/L for interconnection to Act-2 WPP	15 Jan 22	
38.	132 kV T/L for interconnection to Indus WPP	26 Jan 22	total 81.34 km T/L
39	3x37 MVAR, 500 kV Shunt Reactor on Gatti-Barotha	31 Jan 22	3x37 MVAR
40.	3x37 MVAR, 500 kV Shunt Reactor on Guddu-Shikarpur T/L	07 Feb 22	3x37 MVAR
41.	3x37 MVAR, 500 kV Shunt Reactor on Sheikhupura-Nokhar T/L	08 Feb 22	3x37 MVAR

Annex-II

EXPECTED ENHANCEMENT IN THE SYSTEM OF TRANSMISSION LINE SYSTEM FROM 17-FEBRUARY 2022 TILL DECEMBER 2024

Sr. No.	Project Description	Expected Completion Date	km Addition
1.	220 kV transmission line for Faisalabad West G/S	17 Feb 22	45 km
2.	220 kV T/L for Jhimpir G/S (IN/OUT from 03 No. existing 220 kV T/L)	28 Feb 2022	42 km
3.	500 kV K2/K3-Port Qasim Matiari T/L	30 Apr 2022	102 km
4.	220 kV Gatti-Ludewala T/L for IN/OUT at Lalian G/S	31 May 2022	4 km
5.	220 kV DI Khan-Zhob T/L	30 Jun 2022	210.7 km
6.	220 kV Guddu-Uch-Sibbi T/L	30 Jun 2022	316.77 km
7.	500 kV SECL-Matiari T/L for evacuation of 1320 MW from SECL CFPP	31 Dec 2022	221 km
8.	In/Out of existing 500 kV Tarbela – Peshawar S/C at 500 KV Nowshera G/S Azakhel	31 Mar 2023	12 km
9.	500 kV Suki Kinari T/L for evacuation of 886 MW from SK Hydro HPP	30 Apr 2023	75 km
10.	± 500 kV HVDC T/L for CASA-1000	31 May 2023	113 km (HVDC)
11.	In/Out of Ghazi Barotha HPP – Rewat S/C at Islamabad West G/S	30 Jun 2023	15 km
12.	In/Out of Tarbela HPP – Rewat S/C at Islamabad West G/S	30 Jun 2023	12 km
13.	220 kV T/L with IN/OUT of Tarbela-ISPR S/C at Islamabad West	30 Jun 2023	12 km
14.	220 kV T/L with IN/OUT of Haripur-ISPR S/C at Islamabad West	30 Jun 2023	12 km
15.	220 kV T/L for Lahore North G/S	30 Sep 2023	39 km
16.	500 kV T/L for providing interim interconnection to 330 MW Thal Nova CFPP & 1320 MW SECL CFPP	30 Sep 2023	4 km
17.	220 kV Hala Road-Jamshoro T/L for IN/OUT at Mirpurkhas G/S	30 Nov 2023	67 km
18.	220 kV T/L for Jauharabad G/S (IN/OUT C1/C2/C3/C4-Ludewala T/L)	30 Nov 2023	6 km
19.	500 kV T/L for providing interconnection to KE's 500 kV KKI G/S	31 Dec 2023	4 km
20.	220 kV TT Singh-Sammundari Road T/L for IN/OUT at Faisalabad West G/S	31 Jan 2023	40.29 km
21.	500 kV Balloki-Lahore North-Nokhar T/L	15 Feb 2024	113 km
22.	220 kV T/L with In/out of Shahibagh – Chakdara S/C at Nowshera (Azakhel)	28 Feb 2024	2 km
23.	In/out of Shahibagh – Nowshera Industrial S/C at Nowshera (Azakhel)	28 Feb 2024	12 km
24.	220 kV Tarbela-Burhan T/L	31 Mar 2024	35 km
25.	220 kV Jaranwala-Sammundari Road T/L	31 Mar 2024	23 km
26.	220 kV Lalian-Faisalabad West T/L	31 Mar 2024	55 km
27.	Re-conductoring of Bund Road – Kot Lakhpat T/L (partially on U/G cable – 2 km)	31 Mar 2024	10 km (OHTL) + 5 km (U/G Cable)

28.	500 kV T/L for evacuation of 1530 MW power from Tarbela 5th extension	30 Jun 2024	50 km
29.	220 kV Jaranwala-Sammundari Road T/L (Including U/G Cable Portion)	30 Jun 2024	40 km
30.	220 kV Swabi-Nowshera T/L	31 Aug 2024	55 km
31.	220 kV ISPR-Mansehra T/L for IN/OUT at Haripur	31 Aug 2024	2 km
32.	220 kV Gharo-Jhimpir T/L for IN/OUT at Dhabeji	31 Aug 2024	12.4 km
33.	220 kV T/L for providing interconnection to KE's 220 kV Dhabeji G/S	31 Aug 2024	2.64 km
34.	500 kV T/L for Allama Iqbal Industrial City G/S (FIEDMC) – IN/OUT Gatti-Ghazi Barotha T/L	31 Dec 2024	2 km
35.	220 kV T/L for Quaid e Azam Business Park G/S (IN/OUT KSK-Bandala Ccts)	31 Dec 2024	2 km

جناب چیئرمین: دنیش صاحب! اپوزیشن والوں کو منا کر لائیں۔ ایسا رواج نہ رکھیں۔ کل میں آپ کو لانے کے لیے بھی لوگوں کو بھیجتا تھا۔ ابھی آپ کے منسٹرز جاتے نہیں ہیں۔ سعدیہ عباسی صاحبہ! ایسا نہ کریں۔ اگلا سوال سینیٹر محمد قاسم صاحب۔

*Question No. 117 Senator Muhammad Qasim: Will the Minister for Energy (Power Division) be pleased to state:

(a) whether it is a fact that PSDP funds have been allocated for transmission line from Karachi to Lasbela, if so, its year-wise details during the last five years; and

(b) the mode of utilization of these funds, indicating also the present status of completion / progress of work on the said transmission line?

Mr. Khurrum Dastagir Khan: (a) • During last five years, PSDP funds have not been allocated to KE for transmission lines from Karachi to Lasbela.

(b) • KE is rehabilitating existing 132kV Transmission-Line from Hub Chowki to Vinder & 66kV Transmission Line from Vinder to Bela grid in phased-

manner. Under phase-I, over 97% of the project has been completed and phase-I is expected to be completed by June 2022, while under phase-II, over 92% of the project has been completed and phase-II is expected to be completed by September 2022.

(c) • KE is planning to construct new transmission lines and upgrade grids in Vinder, Uthal & Bela from 66 kV to 132 kV level in order to further strengthen its network in Balochistan region as part of KE's investment plan. In this respect, project plan was shared with Government of Balochistan. However, the project's execution is delayed owing to approval of Right of Way (RoW) from the Government of Balochistan and other agencies. KE team is rigorously following up with GoB officials for the necessary approvals.

- The above project will significantly help to improve reliability of power supply in the region and to fulfil future load demand in the region.
- Despite above challenges, KE is geared-up to complete the project to ensure improved reliability of power supply in the region and seeks support from Provincial and Federal Government on the matter.

Mr. Chairman: Yes, supplementary question?

سینیٹر محمد قاسم: جناب چیئرمین! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ یہ transmission line بہت پرانی ہو چکی ہے۔ کیا حکومت کے پاس اس line کو بچھانے کے لیے موجودہ سال میں کوئی بجٹ ہے یا نہیں۔

Mr. Chairman: Yes, Honourable Minister of State for Power, please.

جناب محمد ہاشم نوتیزئی (وزیر مملکت برائے پاور): شکریہ، جناب چیئرمین صاحب! اگر آپ مجھے اجازت دے دیں۔ سینیٹر محمد قاسم کے سوال کے جواب سے پہلے اگر میں کچھ الفاظ ادا کروں۔

جناب چیئرمین: جی، بتائیں۔

جناب محمد ہاشم نوتیزئی: جناب چیئرمین! شکریہ۔ میں سب سے پہلے خان صاحب نے جو مریم نواز شریف کے متعلق نازیبا الفاظ استعمال کیے ہیں میں بلوچستان نیشنل پارٹی اور پارٹی قیادت سردار اختر مینگل کی طرف سے ان کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہوں اور ان کو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جناب آپ کے دور حکومت میں خواتین کے ساتھ کیا کیا سلوک روا رکھے جاتے تھے۔ دو دو سالوں تک عدالت سے ریلیف نہیں ملتا تھا لیکن ہماری حکومت میں جیسے ہی شیریں مزاری کو گرفتار کیا گیا تقریباً گھنٹوں کے اندر عدالت نے ان کو ریلیف دیا۔ یہ فرق ہماری اور آپ کی حکومت کے درمیان ہے۔ جناب چیئرمین صاحب! اس کے ساتھ ساتھ میں نثار کھوڑو صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں بحیثیت رکن سینیٹ منتخب ہونے پر اور امید ظاہر کرتا ہوں کہ وہ ان شاء اللہ آگے حکومت پاکستان کے لیے کام کریں گے۔

جناب چیئرمین! سینیٹر محمد قاسم صاحب نے جو سوال raise کیا ہے۔ اس میں کراچی تا لسبیلہ transmission line کے بارے میں پوچھا گیا ہے۔ اس کے لیے کوئی PSDP fund مختص نہیں کیا گیا ہے البتہ Hub Chowki to Vinder یا Vinder to Bela transmission line مرحلہ وار ان شاء اللہ مکمل ہو رہا ہے اور phase-II کے تحت منصوبہ تقریباً 92% سے زیادہ مکمل ہو چکا ہے۔ Phase-II ستمبر 2022 تک ان شاء اللہ مکمل ہونے کی توقع ہے۔ یہ PSDP میں شامل نہیں ہے۔ ہم کوشش کریں گے کہ اگر PSDP میں موقع ملا تو ان شاء اللہ اس کو وہاں پر بھی take up کریں گے۔

جناب چیئرمین: سینیٹر محمد اکرم صاحب! ضمنی سوال۔

سینیٹر محمد اکرم: جناب چیئرمین! مکران کسی گرڈ سے منسلک نہیں ہے۔ پورا مکران ڈویژن کئی عرصے سے کسی گرڈ سے منسلک نہیں ہے۔ ایران سے وہاں پر بجلی کی سپلائی ہو رہی ہے۔ اس وقت جس شدت کی گرمی ہے۔ درجہ حرارت بہت زیادہ ہے اور بجلی نہ ہونے کے برابر ہے۔ پھر ہمارا ایک

سب ڈویژن ہے جس میں کئی مہینوں سے بالکل سپلائی ہی نہیں دے رہے ہیں۔ تار بچھے ہوئے ہیں اور کھمبے لگے ہوئے ہیں۔

جناب چیئرمین: سوال پوچھیں۔

سینیٹر محمد اکرم: یہی سوال ہے۔ جناب چیئرمین! اتنی شدید گرمی میں وہاں پر بجلی ہے ہی نہیں۔ ایران سے جو بجلی مل رہی ہے وہ بھی ناکافی ہے۔ گرڈ سے وہاں پر بجلی مل ہی نہیں رہی ہے۔ یہ کب تک وہاں پر گرڈ سے بجلی مہیا کریں گے۔

Mr. Chairman: Honourable Minister of State for Power please,

نیشنل گرڈ کے ساتھ connectivity کب تک مکمل ہو گی؟

جناب محمد ہاشم نوتیزئی: جناب چیئرمین! اس میں مکران، مشکے، آواران کے بارے میں ہمارے فاضل ممبران بالکل بجافرمارہے ہیں جو نیشنل گرڈ سے منسلک نہیں ہیں۔ یہ بائیس ارب روپے کا پراجیکٹ ہے جو خضدار سے گوادر تک ان شاءاللہ 2023-24 تک ہمارے خطے جو اس وقت نیشنل گرڈ سے منسلک نہیں ہیں یہ ان شاءاللہ نیشنل گرڈ سے منسلک ہو جائیں گے۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال نمبر 118، سینیٹر ڈاکٹر زرقا سہروردی تیمور، تشریف نہیں لائی ہیں۔

*Question No. 118 Senator Dr. Zarqa Suharwardy Taimur: Will the Minister for Law and Justice be pleased to state:

(a) the number as well as details of all those corruption cases involving Government servants where the accused volunteered to return embezzled funds and was granted the option of plea bargaining by NAB from 2002 to 2013; and

(b) total amount recovered in these plea-bargained cases with case-wise details?

Senator Azam Nazeer Tarar: During the period from 2002 to 2013, 182 Government Servants who entered into Plea Bargain. The region-wise details are as under;

Region	Number of Govt. Servant
Rawalpindi	48
Lahore	40
KpK	55
Karachi	18
Balochistan	21
Total	182

(b) An amount of Rs. 1556.881 Million has been recovered through Plea Bargain in above mentioned cases. The region-wise details are as under;

Region	Amount Recovered through Plea Bargain (in Million)
Rawalpindi	629.513
Lahore	410.615
KpK	225.937
Karachi	240.999
Balochistan	49.817
Total	1556.881

Name and case wise details of Government Servants who entered into Plea Bargain are placed at Annex-"A".

(Annexure has been placed in library and on table of the mover/ concerned member)

جناب چیئرمین: اگلا سوال نمبر 128, سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری، تشریف نہیں لائی ہیں۔

*Question No. 128 Senator Samina Mumtaz Zehri: Will the Minister for Energy (Power Division) be please to state:

(a) the names / details of those districts / areas of Balochistan which are deprived of electricity transmission lines / electricity infrastructure at present; and

(b) whether there is any proposal under consideration of the Government to earmark any project to install micro-grids in those areas of Balochistan having great potential for renewable energy resources, if so, its details?

Mr. Khurrum Dastagir Khan: (a) • There is no survey/ report available that can clearly depict the exact / approximate district wise ratio of area of each district of Balochistan which are deprived of facility of electricity. However, a survey/ feasibility study can be conducted jointly with the survey department Government of Balochistan to determine the exact ratio of area having facility of electricity at each district, if funds provided to QESCO for execution of said specific job.

- During last 06 years 7288 number of villages have been electrified in various districts of Balochistan. The year wise breakup is as under:
    - 2016-17 = 1317 Nos.
    - 2017-18 = 2459 Nos.
    - 2018-19 = 1064 Nos.
    - 2019-20 = 819 Nos.
    - 2020-21 = 1023 Nos.
    - 2021-22 = 606 Nos.

The district wise detail of aforementioned villages are attached at Annex-A.

- It is pertinent to mention here that, the facility of village electrification can only be provided by QESCO

under PSDP, SDGs and MDGs. Therefore, after the identification of Govt. of Balochistan Energy Deptt. the QESCO Project Directorate (Construction) carries out the survey & prepares PC-1 for un-electrified village and after remittance of funds the work executed. So, it all depends upon the flow of funds.

- 3512 Nos. of schemes have been electrified during present government whereas, 1382 Nos. of schemes/works are in progress & expected to be completed within 02 years or so, the detail is at Annex-B.

(b) The Government is planning to carry out off-grid village electrification through renewable energy resources southern Balochistan. In this regard, a project for off-grid village electrification of 9 Districts of southern Balochistan is being devised. AEDB has developed the PC-IIs of the project in order to facilitate Energy Department, Government of Balochistan and forwarded the same to Energy Department for further processing. Detailed feasibility study will be carried out under the PC-IIs which will also evaluate the Possibility of developing mini/micro grids in the areas. The PC-I of the project will be developed on the basis of outcomes of the feasibility studies.

Annex-A

NO OF VILLAGE ELECTRIFIED FROM 2016 TO 2018

S NO	NAME OF DISTRICT	2016-17	2017-18
1	Quetta	104	260
2	Pishin	126	239
3	Qilla Abdullah	195	240
4	Qilla Saifullah	26	121
5	Ziarat	30	15
6	Loralai	60	182
7	Barkhan	0	7
8	Kohlu	21	23
9	Sibi / Harani	22	65
10	Bolan / Kacchi	18	16
11	Naseerabad	135	280
12	Jaffarabad	86	165
13	Jhal Magsi	0	0
14	Mastung	11	74
15	Kalat	20	84
16	Khuzdar	201	213
17	Chaghi / Noushki	16	36
18	Kharan	19	26
19	Panjgoor	8	53
20	Kech Turbat	96	171
21	Gwadar	2	10
22	Lasbela	2	0
23	Zhob / Sherani	52	50
24	Musa Khail	43	114
25	Washuk	17	15
26	Awaran	0	3
27	Dera Bugti	7	17
	Total:-	1317	2459

Annex-B

S NO	NAME OF DISTRICT	2018-19	2019-20	2020-21	2021-22
1	Quetta	41	31	180	59
2	Pishin	117	58	39	2
3	Qilla Abdullah	2	2	122	56
4	Qilla Saifullah	84	146	30	23
5	Ziarat	28	1	0	6
6	Loralai	159	142	119	17
7	Barkhan	2	0	0	0
8	Kohlu	15	2	27	0
9	Sibi	32	15	0	0
10	Dukki	0	0	0	0
11	Harani	33	1	0	11
12	Bolan / Kacchi	12	10	9	0
13	Naseerabad	59	21	26	118
14	Jaffarabad	152	25	79	73
15	Sohbatpur	81	51	38	91
16	Jhal Magsi	0	0	0	0
17	Mastung	6	18	1	3
18	Kalat	1	2	0	2
19	Khuzdar	35	48	106	33
20	Shaheed Sikandarabad	0	0	0	0
21	Chaghi	12	2	15	18
22	Noushki	2	1	40	2
23	Kharan	1	0	0	0
24	Panjgoor	15	25	39	3
25	Kech Turbat	102	172	36	20
26	Gwadar	0	18	39	26
27	Lasbela	5	4	3	0
28	Zhob	37	4	8	8
29	Sherani	0	0	0	0
30	Musa Khail	16	17	31	2
31	Washuk	0	0	0	2
32	Awaran	0	0	0	0
33	Dera Bugti	5	3	6	26
	TOTAL	1064	826	1025	506

ABSTRACT							
S. NO	YEAR	OPENING BALANCE	NEW WORK RECEIVED	FUNDS RECEIVED (RS IN M)	TOTAL	COMPLETED	BALANCE
VILLAGE ELECTRIFICATION							
1	2018-19	1570	146	335.335	1716	1008	708
2	2019-20	708	1605	972.616	2313	745	1568
3	2020-21	1568	1350	1053.06	2918	1109	1809
4	2021-22	1809	72	44.7	1881	606	1275
SDGS (GoB)							
1	2019-20	0	202	364.316	202	95	107

جناب چیئرمین: معزز سینیٹر ذیشان خان زادہ، اگلا سوال،

*Question No. 8 Senator Zeeshan Khanzada: Will the Minister for Human Rights be pleased to state:

(a) the number of children recovered from forced labor during past three years in Islamabad particularly in construction sector and mechanical workshops; and

(b) steps taken by the Government to create child friendly society and meet obligations under United Nations Convention on the Rights of Child (UNCRC)?

Mian Riaz Hussain Pirzada: (a) The subject of child labour/ child forced labour at ICT / level is dealt by the Ministry of Interior (ICT Administration, Directorate of Labour) and Ministry of Overseas Pakistanis and Human Resource Development. As far as MoHR is concerned, the Child Protection Institute (CPI), established under the Islamabad Capital Territory Child Protection Act 2018, is currently providing protection services to 39 children who were earlier subjected to child labour. Whereas National Commission on the Rights of Child (NCRC),

established under the National Commission on the Rights of Child Act, 2017, has addressed 182 complaints pertaining to child rights / abuse related issues all across Pakistan.

(b) Being cognizant of its international obligations under United Nations Convention on the Rights of Child (UNCRC) to create child friendly society, the Government of Pakistan has enforced the following laws to prohibit and discourage child labour:

Federal level:

1. The Mines Act, 1923
2. Children (Pledging of Labour) Act, 1933
3. The Factories Act, 1934
4. Shops and Establishments Ordinance, 1969
5. Employment of Children Act, 1991.
6. Bonded Labour System Abolition Act, 1992
7. Criminal Law (second amendment) Act, 2016
8. National Commission on the Rights of Child Act, 2017.
9. ICT Child Protection Act, 2018
10. Juvenile Justice System Act, 2018
11. The Ministry of Human Rights has inserted Child Domestic Labour in the list of occupations listed in Part-I of the Schedule of the Employment of Children Act, 1991. A notification has been issued.

Khyber Pakhtunkhwa:

1. Proposed Amendments in Khyber-Pakhtunkhwa Child Protection and Welfare Act, 2010

2. Technical input on the Draft Law on the Prohibition of Child Marriages in KP
3. Khyber Pakhtunkhwa Factories Act, 2013
4. KP Prohibition of Employment of Children Act, 2015
5. The Khyber Pakhtunkhwa Bonded Labour System (Abolition) Act, 2015.

Punjab:

1. Punjab Factories Act, 1934 (amended, 2012)
2. The Punjab Bonded Labour System (Abolition) Act, 1992
3. The Punjab Restriction on Employment of Children Act, 2016
4. The Punjab Prohibition of Child Labour at Brick Kilns Act, 2016
5. The Punjab Domestic Workers Act 2019

Sindh:

1. Amendments in Sindh Child Protection Authority Act, 2011
2. Proposed Amendments in the Sindh Child Marriage Restraint Act, 2013
3. Recommendations to Sindh Provincial Human Rights Vigilance Committee for effectiveness of Provincial Treaty Implementation Cells and compliance of international obligations by provincial governments.
4. Sindh Factories Act 2015
5. Sindh Shops and Establishment Act 2015
6. The Sindh Bonded Labour System (Abolition) Act, 2015

7. Sindh Prohibition of Employment of Children Act 2017 and Sindh Prohibition of Employment of Children Rules, 2018.

Balochistan:

1. Balochistan Child Protection Act, 2016
2. Balochistan Employment of Children (Prohibition & Regulation) Act, 2021 and Balochistan Employment of Children (Prohibition & Regulation) Rules, 2021
3. Balochistan Shops and Establishments Act, 2021
4. The Balochistan Factories Act, 2021
5. The Balochistan Forced and Bonded Labour System (Abolition) Act, 2021

Other measures:

- National Commission on the Rights of Child has been established which monitors the child rights' violations in the country.
- A Child Protection Institute has been established which provides protection and care to the street/vulnerable children at ICT level.
- The Zainab Alert, Response and Recovery Agency (ZARRA) has been established to raise alerts, response and recovery of missing and abducted children.
- A Toll-Free Helpline 1099 of the Ministry of Human Rights is providing free legal advice to the victims of human rights violations.
- A National Child Labour Survey was initiated in March 2019 by MoHR in collaboration with

UNICEF and is expected to be completed in December 2022. The Survey report of GB has been launched. The findings of the study will provide information for enacting evidence-based policies, along with legislative and programmatic measures for eradication of child labour.

- NCRC has issued guidelines to Provincial labor Departments for the implementation of Provincial Child Labor Prohibition laws i.e., formation and activation of Provincial Coordination Committee on Child Labor and formation & activation of District Vigilance Committee under Bonded Labor System Abolition Act of 2015 in line with ILO Conventions on Bonded Labor and Child Labor C: 29 &105 and C:138 & 182.

Mr. Chairman: Any supplementary?

سینیٹر ذیشان خانزادہ: اس کا جواب تو انہوں نے دے دیا ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی supplementary ہے یا نہیں؟

سینیٹر ذیشان خانزادہ: جناب! میں دیکھنا چاہوں گا۔ اصل میں اس میں، میں نے جواب ابھی چیک کیا ہے تو آپ اگر اس کو تھوڑی دیر بعد لے لیں تو supplementary پوچھ لوں گا۔

Mr. Chairman: Honourable Minister for Human Rights.

میاں ریاض حسین پیرزادہ: جناب! اس میں ہم نے اس سوال کا جواب ہر چیز کے ساتھ مکمل دیا ہوا ہے۔ میرا نہیں خیال کہ اس میں اتنا جواب ہے۔ یہ پڑھ لیں اگر کوئی اعتراض ہے تو بعد میں میرے ساتھ بیٹھ جائیں۔

جناب چیئرمین: کوئی مسئلہ نہیں، اگلا سوال نمبر 9، معزز سینیٹر مشتاق صاحب، تشریف نہیں لائے ہیں۔

*Question No. 9 Senator Mushtaq Ahmed: Will the Minister for Energy (Power Division) be pleased to state whether it is a fact that free electricity units are provided to employees of WAPDA each month, if so, details thereof indicating the grade-wise allocation of free electricity units to employees and cost incurred on such exempted units during the year 2021?

Mr. Khurrum Dastagir Khan: The detail of free/ entitled electricity units consumed by WAPDA / DISCOs employees within limit and excess units used by employees (for which payment is made out of their own pocket) for FY 2020-2021 is attached as Annex-A along with copy of entitlement of the units allowed per month as Annex-B.

ANNEX-A

PROGRESS INFORMATION ABOUT FREE ELECTRICITY SUPPLY TO TOTAL WAPDA EMPLOYEES FROM JULY-2020 TO JUN-2021

	IN SERVICE						RETIRED/WIDOWS						TOTAL					
BPS	No. of Employees as on JUN	Total Units consumed within entitlement (KWH)	Annual Entitlement of free units (KWH)	Amount of the Total Unis consumed within Entitlement (Rs.)	Excess Units consumed by Employee (KWH)	Excess Units Amount paid by Employee (Rs.)	No. of Employees as on JUN	Total Units consumed within entitlement (KWH)	Annual Entitlement of free units (KWH)	Amount of the Total Unis consumed within Entitlement (Rs.)	Excess Units consumed by Employee (KWH)	Excess Units Amount paid by Employee (Rs.)	No. of Employees as on JUN	Total Units consumed within entitlement (KWH)	Annual Entitlement of free units (KWH)	Amount of the Total Unis consumed within Entitlement (Rs.)	Excess Units consumed by Employee (KWH)	Excess Units Amount paid by Employee (Rs.)
	(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)
1	3,625	4,579,682	5,898,000	57,357,734	3,104,703	45,981,393	1,518	1,070,416	1,224,000	12,014,196	2,106,331	29,658,997	5,143	5,650,098	7,122,000	69,371,930	5,211,034	75,640,390
2	2,002	2,764,446	3,292,800	35,666,113	1,526,055	22,555,473	1,868	1,307,690	1,483,200	14,473,143	2,219,344	30,863,300	3,870	4,072,136	4,776,000	50,139,256	3,745,399	53,418,773
3	2,616	3,436,647	3,952,800	43,827,391	2,117,374	31,621,658	2,416	1,697,095	1,856,400	19,149,636	2,915,163	40,694,288	5,032	5,133,742	5,809,200	62,977,027	5,032,537	72,315,946
4	897	1,115,420	1,186,800	14,117,863	660,118	9,279,429	819	562,322	582,600	6,455,789	1,038,804	14,563,689	1,716	1,677,742	1,769,400	20,573,652	1,698,922	23,843,118
5	13,843	25,575,477	27,201,600	344,695,867	6,841,497	108,056,328	5,051	5,468,700	5,318,100	69,077,393	5,872,651	86,323,284	18,894	31,044,177	32,519,700	413,773,260	12,714,148	194,379,612
6	8,119	14,131,172	22,012,200	173,629,775	3,279,986	50,794,980	2,272	2,223,113	2,695,500	26,396,282	2,391,412	33,037,585	10,391	16,354,285	24,707,700	200,026,057	5,671,398	83,832,565
7	22,381	43,185,148	46,690,200	632,027,410	10,908,029	172,908,788	9,533	9,948,312	9,667,800	123,710,300	10,200,233	149,557,926	31,914	53,133,460	56,358,000	755,737,710	21,108,262	322,466,714
8	2,236	3,760,335	5,650,200	48,053,930	1,020,402	15,236,607	598	619,424	754,200	7,656,018	694,893	10,065,085	2,834	4,379,759	6,404,400	55,709,948	1,715,295	25,301,692
9	21,744	36,352,483	41,250,600	480,638,160	9,534,151	144,711,327	11,623	11,454,228	11,200,500	137,516,485	11,868,036	172,919,812	33,367	47,806,711	52,451,100	618,154,645	21,402,187	317,631,139
10	216	401,805	507,600	5,890,484	127,833	2,420,116	515	531,962	549,900	6,767,499	666,268	10,470,585	731	933,767	1,057,500	12,657,983	794,101	12,890,701
11	17,690	39,671,638	44,404,800	577,950,176	6,677,696	113,111,092	9,376	12,401,646	11,896,800	164,441,626	8,902,094	137,354,057	27,066	52,073,284	56,301,600	742,391,802	15,579,790	250,465,149
12	241	657,468	698,400	10,767,960	144,162	2,606,297	1,264	1,826,055	1,668,000	25,166,791	1,520,455	24,731,812	1,505	2,483,523	2,366,400	35,934,751	1,664,617	27,338,109
13	2,289	5,101,450	5,752,800	74,813,393	873,258	15,221,364	2,613	3,483,558	3,320,400	47,077,964	2,630,467	40,972,858	4,902	8,585,008	9,073,200	121,891,357	3,503,725	56,194,222
14	5,955	18,525,151	19,706,400	335,288,099	2,770,934	49,496,657	3,950	5,461,603	5,222,400	77,341,869	3,974,450	63,913,517	9,905	23,986,754	24,928,800	412,629,968	6,745,384	113,410,174
15	3,777	8,969,826	10,067,200	144,896,714	2,117,576	35,549,082	3,197	4,204,009	4,184,400	59,526,638	3,929,869	63,670,858	6,974	13,173,835	14,271,600	204,423,352	6,047,445	99,219,940
16	9,941	36,222,851	39,060,000	655,480,414	4,503,291	86,046,923	7,337	15,151,135	14,112,000	243,143,093	8,275,922	145,771,175	17,278	51,373,986	53,172,000	898,623,507	12,779,213	231,818,098
17	5,528	27,155,279	31,243,200	557,125,269	2,271,605	49,787,908	4,032	11,129,546	11,211,600	196,596,623	5,043,792	99,617,379	9,560	38,284,825	42,454,800	753,721,892	7,315,397	149,405,287
18	2,313	15,529,518	16,989,600	343,349,991	1,471,997	31,321,506	1,691	6,081,067	6,153,000	118,276,471	2,821,353	60,304,332	4,004	21,610,585	23,142,600	461,626,462	4,293,350	91,625,838
19	566	5,389,357	6,110,880	125,482,681	280,347	5,820,082	1,379	7,050,123	7,361,040	147,507,485	2,442,165	55,729,689	1,945	12,439,480	13,471,920	272,990,166	2,722,512	61,549,771
20	411	4,822,971	5,425,200	110,366,328	278,351	6,290,621	1,545	9,773,096	10,197,000	211,960,847	2,923,638	67,708,106	1,956	14,596,067	15,622,200	322,327,175	3,201,989	73,998,727
21	17	132,867	265,200	3,110,398	2,402	57,644	56	408,778	436,800	9,133,753	133,779	3,171,865	73	541,645	702,000	12,244,151	136,181	3,229,509
22	1	14,534	15,600	361,314	0	0	1	18,251	7,800	426,506	3,098	72,992	2	32,785	23,400	787,820	3,098	72,992
TOTAL	126,408	297,495,525	337,402,080	4,774,897,464	60,511,767	998,875,275	72,654	111,872,129	111,103,440	1,723,816,407	82,574,217	1,341,173,191	199,062	409,367,654	448,505,520	6,498,714,368	143,085,984	2,340,048,466

Annex-B

ENTITLEMENT OF WAPDA AND DISCO'S EMPLOYEE

UNITS ALLOWED PER MONTH

BPS	In Service	Retired
01 to 04	100	50
05 to 10	150	75
16	300	150
17	450	225
18	600	300
19	880	440
20	1100	550
21 to 22	1300	650

جناب چیئرمین: اگلا سوال نمبر 14، معزز سینیٹر بہرہ مند خان تنگی۔ جی تنگی صاحب۔

*Question No. 14 Senator Bahramand Khan Tangi: Will the Minister for Law and Justice be pleased to state whether it is a fact that as per latest report of the transparency International, the ratio of corruption has increased in the country, if so, the reasons thereof and the steps taken / being taken by the Government to control the same?

Senator Azam Nazeer Tarar: National Accountability Bureau (NAB) is established under the National Accountability Ordinance ("NAO"), 1999. Being Pakistan's apex anti-corruption organization NAB has been mandated with the responsibility of eradication of corruption through a holistic approach of Awareness, Prevention and Enforcement. It is to inform that CPI is constructed on the basis of 08 x different parameters and NAB's performance has neither been considered nor any data has been obtained from NAB while calculating the Corruption Perception Index (CPI) 2021. Therefore, NAB

is not in any position to comment on the reasons and causes of increase in ratio of corruption. However, following facts are being highlighted on the basis of the material available on the website of Transparency International regarding CPI, 2021.

Corruption Perception Index CPI 2021 released by Transparency International ranked Pakistan at 140 in 180 countries. Pakistan's score lowered to 28/100 in 2021 as compared to 31/100 in 2020 and ranked at 140/180 in 2021 in comparison to 124/180 in 2020. As per details of study available on the Transparency International Pakistan's website (Annex-A), total 08 data sources were used to construct the Corruption Perception Index. Pakistan's score reduced as compared to the year 2020 in three parameters *i.e.* Economist Intelligence Unit Country Risk Service 2021, World Economic Forum Executive Opinion Survey 2020 and varieties of Democracy. Resultantly, it's total score was reduced by '3'.

The major fall of score is related to the data source, "The Economist Intelligence Unit Country Risk Service 2021" which dropped from 37 in 2020 to 20 in 2021. This parameter considers the following areas;

- Procedures and accountability governing the allocation and use of public funds
- Public funds misappropriated by ministers/public officials for private or party political purposes
- Special funds for which there is no accountability
- General abuses of public resources

- Professional civil service or large number of officials directly
- Appointed by the government
- Independent body auditing the management of public finances
- Independent judiciary with the power to try ministers / public officials for abuses
- Tradition of a payment of bribes to secure contract and gain favours.

The 2nd parameter "The World Economic Forum Executive Opinion Survey 2020" takes into account the following areas;

- Undocumented extra payments or bribes connected with the imports and exports
- Public utilities
- Annual tax payments
- Awarding of public contract and licences
- Obtaining favourable judicial decisions.

Whereas, the 3rd parameter "Varieties of Democracy" takes the average of following Indices / Indicators;

- Public sector corruption index
- Executive corruption index
- The indicator for legislative corruption
- The indicator for judicial corruption.

It is further added that the 08 x sources used to construct the CPI 2021 for Pakistan are mainly the indicators of governance. Whereas the CPI Report 2021 (Annex-B) in its methodology clearly states that the data source used is regularly updated, however, upon scrutiny of 8 data sources used for construction of CPI Report,

2021 it can be concluded that for some data sources old data of 2020 has been used instead of 2021. It is also worth mentioning that as per methodology, data sources selected considers only the assessments of country experts or businesspeople, ignoring the opinion / representation of general public who are the direct respondents / effectees of the phenomenon of corruption. Apparently, corruption perception index which is based on skewed data does not give true picture of the corruption and effectiveness of the measures taken for it's eradication.

Action taken by NAB to eradicate Corruption and future strategies:

In the light of zero tolerance policy towards corruption of the present Government, NAB is striving hard to eradicate corruption through its three pronged strategy of awareness, prevention and enforcement.

The *enforcement* regime is not only resulting in recoveries but also creating a deterrence against the menace of corruption. Following is the numerical data in terms of complaints received, processed and recoveries made by NAB for the years 2019, 2020 and 2021;

Year	Complaints		Complaints Verification		Amount recovered (Rs. In Billion)
	Received	Finalized	Received	Finalized	
2019	46289	42760	2166	1308	141.542
2020	24706	30405	1681	878	323.299
2021	34813	32058	1493	628	91.195

Under awareness regime, NAB has taken concrete steps to create awareness against corruption amongst the society, through following activities:

- TV Talk Shows, Radio Programmes, Walks, Lectures, Seminars, Workshops, Advertisements in leading English / Urdu newspapers, Newsletters, Essay Writing Competitions, Declamation Contests, Poster / Painting Competitions, Character Building of future generation through establishment of character Building Societies (CBS) at schools, colleges and universities level, across the country;
- Publication of procedure for lodging a complaint in NAB on the Bill Boards, Installation of permanent bill boards carrying anti-corruption slogans at prominent points;
- Printing NAB's message on Utility Bills, Dissemination of anti-corruption messages through mobile phone messaging in addition to electronic media;
- Holding of seminars for different segments of societies with active participation of NGOs and UN offices to ensure greater visibility and effectiveness; and
- In commemoration of anti-Corruption day (9th December), holding of different activities i.e. TV Talk Shows, seminars, walks, declamation contests, display of posters / Banners and publication of Special Supplements in the newspapers.

Under Prevention Regime NAB has established prevention committees u/s 33-C, NAO to review rules and regulations of Federal as well as Provincial

Departments, so as to suggest recommendations in coordination with Departments concerned as prevention committees help to identify ways and means to plug loopholes and measures for strengthening regulatory mechanism of Federal and Provincial Governments for transparency and compliance of relevant law. Since inception NAB constituted 69 prevention committees at NAB HQ and Regional Bureaus out of which 30 committees have been finalized and their recommendations have been forwarded to concerned quarters for implementation.

NAB have signed Memorandum of Understanding (MOU) with different countries and entered in strategic partnership with other Anti-corruption agencies.

FATF Regime:

After FATF regime, parliament has approved a number of laws to regulate financial sector. Parliament has recently approved Mutual Legal Assistance Act 2020, which will enhance NAB capabilities to retrieve information related to corrupt elements from abroad.

Capacity Building:

NAB is also concentrating hard on the capacity building of its officers. Every year the Training and Research Division of NAB organizes comprehensive training programme for its investigation officers to enhance their capabilities and investigation techniques. In this regard NAB is also focusing on the training related to Anti-Money Laundering and Crypto currencies in order to deal with the upcoming ways and means of the corrupt elements to disguise their black money. NAB is actively collaborating in the field of training and

operational activities with all the national and international organizations *i.e.* FIA, FMU, UNODC, AFP, NCA, USAID etc.

(Annexures have been placed in Library and on Table of the mover/ concerned Member)

Mr. Chairman: Any supplementary?

سینیٹر بہرہ مند خان تنگی: جی، جناب چیئرمین! میں نے معزز وزیر صاحب سے یہ سوال کیا تھا کہ Transparency International کے مطابق ملک میں کرپشن اور بدعنوانی کی ratio بڑھ گئی ہے۔ اس کے لئے کیا اقدامات کئے ہیں اور کیوں؟ وزیر صاحب میرے ساتھ agree کر چکے ہیں کہ ہاں پاکستان کرپشن کے حوالے سے 124 سے 140 تک پہنچ گئی ہے لیکن ساتھ ساتھ اس نے یہ بھی لکھا ہے کہ نیب ملک میں کرپشن کے پیسے کی وصولی کے لئے اور اس کو کم کرنے کے لئے مختلف awareness sessions اور مختلف چیزیں۔۔۔۔

جناب چیئرمین: جناب! ابھی آپ specific question کریں۔

سینیٹر بہرہ مند خان تنگی: میرا specific سوال یہ ہے کہ تمام چیزوں کے باوجود جو نیب چلا رہا ہے کہ اس میں ٹی وی ٹاک شو ہیں، ریڈیو پروگرام ہیں، لیکچر ہیں، سیمینار اور ورکشاپ وغیرہ ہیں، اس سب کے باوجود جب ملک میں کرپشن 124, سے 140 پر پہنچی چکی ہے۔ تو نیب کو بند کیوں نہیں کیا گیا۔ اربوں، کھربوں روپے کی کرپشن جو نیب میں ہو رہی ہے، ابھی تک اس ادارے کو بند کیوں نہیں کیا گیا؟ میرا یہ ضمنی سوال ہے۔

Mr. Chairman: Honourable Minister for Law, Azam Nazeer Tarar Sahib.

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: بہرہ مند تنگی صاحب ہمیشہ ہمارے ضمیر کو بڑا جھنجھوڑتے ہیں۔ یہ دل سے بات کرتے ہیں۔ یہ ایک آئینی اور قانونی معاملہ ہے۔ پارلیمنٹ کے سامنے جو already NAB amendment Ordinance تھا جو عجلت میں جاری کیا گیا تھا۔ وہ اب بل کی صورت میں پارلیمان کے سامنے آ رہا ہے۔ مجھے امید ہے وہ کچھ عرصہ بعد اس معزز ایوان کے سامنے بھی رکھا جائے گا۔ قانون یا ادارے کو ختم کرنے کا اختیار صرف اس معزز ایوان کو اور ایوان زیریں کو ہے۔ اگر وہ سمجھتے ہیں کہ یہ ایک rogue institution ہے۔ یہ سمجھتے ہیں کہ اس ادارے کے بارے میں

سپریم کورٹ نے بھی observations دیں، Chief Justice of Pakistan نے بھی دیں تو یہ Floor of the House پر move کرسکتے ہیں۔ اس کے لئے legislation درکار ہے۔ حکومت کے یہ اختیار میں نہیں ہے۔

Mr. Chairman: Honourable Senator Nuzhat Sadiq Sahiba on supplementary question.

سینیٹر نزہت صادق: جناب چیئرمین! شکریہ۔ میرا سوال ہے لیکن اس سے پہلے I want to bring something on record. میں نے ایک Resolution submit کی ہے against former Prime Minister Imran Khan Niazi Sahib. انہوں نے جو مریم بی بی کے بارے میں اخلاق سے گری ہوئی باتیں کی ہیں، میں نے اس کو submit کیا ہے مگر وہ آئی نہیں ہیں۔

I want to take a minute and condemn what he had said.

جناب چیئرمین: ابھی Question Hour کے درمیان میں، اگر آپ یہ پھر لے لیتیں۔

سینیٹر نزہت صادق: جناب چیئرمین! مجھے پھر بات کرنے کا موقع نہیں ملتا اس لئے میں نے یہ موقع اس لئے لیا ہے کہ آپ مجھے یہ موقع دیں گے۔ یہ جو باتیں انہوں نے کی ہیں وہ اس پر معافی مانگیں کیونکہ یہ انہوں نے اخلاق سے گری ہوئی بات کی ہے۔

انہوں نے یہ باتیں صرف مریم بی بی کے لئے نہیں کیں، بلکہ یہ ان تمام خواتین کے لئے ہیں جو ہر walk of life میں ہیں اور یہاں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ کوئی معاشرہ ترقی نہیں کرسکتا جب تک خواتین مردوں کے شانہ بشانہ نہ چلیں۔ ان کو conducive environment دینا پڑے گا۔ اگر وہ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ ایسی باتیں کرکے، اتنی گری ہوئی باتیں کرکے وہ ان کو کمزور کرسکتے ہیں تو یہ ان کی غلط فہمی ہے۔

I will come to my question,

جناب چیئرمین! انہوں نے یہاں بتایا کہ نیب کے حوالے سے انہوں نے awareness programmes وغیرہ کئے ہیں۔ کیا انہوں نے سکولوں میں

character building کے بارے میں focus کیا ہے؟ کیا وہ اس کو review کرتے ہیں؟ وہ دیکھتے ہیں کہ ان کو اس میں کتنی success ملی ہے؟

دوسرا سوال، جہاں انہوں نے کہا ہے کہ وہ Billboards لگائیں گے اور anti-corruption slogans کو ان پر highlight کریں گے at which point and where have they done that? یہ میرا سوال ہے۔ بہت شکریہ۔

Mr. Chairman: Honourable Minister for Law, yes Tarar Sahib.

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: ہمارے پاس ابھی تک details تو نہیں آئی ہیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ کام کی ضرورت تشہیر سے زیادہ ہوتی ہے تو جو محترمہ سینیٹر صاحبہ نے فرمایا ہے، ministry communicate کرے گی کہ جو corruption and accountability سے related ادارے ہیں یا جو Law Enforcement Agencies ہیں وہ کام سے جانی جاتی ہیں، تشہیر سے نہیں جانی جاتیں۔ کام improve ہونا چاہیے نا کہ اشتہار لگنے چاہییں۔

Mr. Chairman: Honourable Senator Saadia Abbassi Sahiba on supplementary question.

Senator Saadia Abbasi: Mr. Chairman! thank you. میں Law Minister Sahib سے یہ کہوں گی کہ جو یہ جواب آیا ہے اس میں National Accountability Bureau کا defence ہے۔ National Accountability Bureau discredited organization ہے ۔ ہماری حکومت میں اتنی ہمت ہونی چاہیے کہ National Accountability Bureau کو ختم کرے۔ اس نے اس ملک کو کچھ بھی نہیں دیا لیکن اس ملک میں کام کرنے سے بیوروکریٹس کو بھی انہوں نے روکا، Businessmen کو بھی روکا اور اس ملک کو نقصان پہنچایا۔ National Accountability Bureau کے افسران اور چیئرمین کے بارے میں investigate کرنا چاہیے کہ ان کی کتنی کرپشن ہے۔

کرپشن کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے کہ آپ ادارے بنادیں اور آپ کہیں کہ یہ ادارے کرپشن کو روک لیں گے۔ National Accountability Bureau نے کوئی کرپشن

نہیں روکی۔ کرپشن ہر levelپر ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ ہر levelپر کرپشن ہے۔ آپ نوکری لینے جائیں گے تو وہاں پر بھی کرپشن ہے، آپ گاڑی رجسٹریشن کروانے جائیں گے تو وہاں بھی کرپشن ہے۔

میری اس حکومت سے بالکل واضح request ہے کہ National Accountability Bureau کو defend کرنے کی بجائے اس کو ختم کیا جائے۔ یہی کام، ایک ادارہ ہے جو انکوائری بھی کرتا ہے ، جو investigation بھی کرتا ہے اور جو prosecute بھی کرتا ہے۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہاں سے کسی کو انصاف ملے۔

Mr. Chairman: Madam! thank you.

Questionپر تقریر نہیں۔

سینیٹر سعدیہ عباسی: میرا سوال یہی ہے کہ ہمیں بتائیں کہ اس کو کب ختم کریں گے؟

Mr. Chairman: Honourable Minister for Law.

انہوں نے ویسے پہلے اس پر بتادیا تھا لیکن پھر سے بتادیں۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: اس میں انہوں نے یہی بات کی ہے کہ اس میں ایوان زیریں اور ایوان بالا کا اختیار ہے، پارلیمان کا اختیار ہے کہ قانون سازی کے ذریعے اسے ختم کیا جائے۔ میں اپنی ذاتی رائے دینے سے اس لئے قاصر ہوں کہ جب میں حکومت کی نمائندگی کر رہا ہوں ، شاید میرے احساسات اور جذبات بھی یہی ہوں اور بطور ایک practising lawyer کے جو زیادتیاں اور ناانصافیاں اس ادارے کے ہاتھوں اور جو Human rights کا جو قتل عام اس ادارے کے ہاتھوں ہوتے دیکھا ہے لیکن میں پھر یہ کہوں گا کہ کیونکہ یہ آئین اور قانون کے تابع قائم کیا گیا So, it is a creation of law. The authority or the mandate rests with Parliament to abolish it or amend the law. قانون amend کرنے سے بھی بہت سارے ثمرات آسکتے ہیں۔اس پر تجاویز دیں۔ آپ کے پاس بھی آئے گا۔آئیں مل کر اس کی اصلاح کی کوشش کریں نا کہ ہتھیار پھینکیں۔

Mr. Chairman: Next Question No.15, Honourable Senator Samina Mumtaz Zehri Sahiba.

تشریف نہیں لائی ہیں۔

*Question No. 15 Senator Samina Mumtaz Zehri: Will the Minister for Human Rights be please to state the name of

authority / Government department at Federal level that maintains the record of cases related to human rights violation, including rape cases against women and girls across the country?

Mian Riaz Hussain Pirzada: At federal level, human rights violations including rape cases against women and girls are reported/ registered by ICT Police Department, in terms of criminal offences. Accordingly, action is taken by Police against the persons involved in such cases. Moreover, National Police Bureau maintains data of all such cases.

The National Commission for Human Rights (NCHR) under the National Commission for Human Rights Act, 2012 is mandated to receive petitions or take suo-moto notices and investigate complaints of human rights all over Pakistan. The Commission accordingly maintains record of human rights violations including rape cases.

The Ministry of Human Rights has recently established Human Rights Complaint Cell for receiving, segregating and forwarding complaints of human rights violations both at federal and provincial levels. Through this system, MoHR generates an automated database concerning registration as well as tracking cases related to human rights violations.

MoHR also monitors print and electronic media besides identifying cases of human rights violations and referral of the cases to relevant authorities including law enforcement agencies for redressal.

MoHR's Toll-Free Helpline (1099) is also providing services to victims of human rights violations with regard to legal advice in such matters.

Mr. Chairman: Next Question No.16, Honourable Senator Rana Mahmood Ul Hassan

تشریف نہیں لائے ہیں۔

*Question No. 16 Senator Rana Mahmood Ul Hassan: Will the Minister for Energy (Power Division) be pleased to state whether it is a fact that National Transmission and Dispatch Company (NTDC) has failed to pay compensation amount to the affectees of Neelum - Jehlum Transmission line in Muzaffarabad, AJK, if so, reasons thereof and steps taken / being taken for early payment of compensations to the affectees?

Mr. Khurrum Dastagir Khan: The compensation has been paid to all affectees in Muzaffarabad and nothing is outstanding as per record.

The details of compensation payment of district Muzaffarabad AJK for 500 kV Double Circuit Transmission Line of Neelum-Jhelum Project Lot-I is attached at Annex-I.

Annex-I

DETAIL LIST OF COMPENSATION PAYMENT OF DISTRICT MUZAFFARABAD AJK FOR 500KV D/C T/ LINE OF NEELUM JHELUM PROJECT (LOT-I)

ABSTRACT				
PAYMENTS OF GOVT. DEPARTMENTS OF AJK				
Sr. #	Description	Cheque No.	Date	Amount

1	Payments of Govt. Department of AJK	List attached	47,604,992.00
		Total:	47,604,992.00

PAYMENTS OF COMPENSATION OF HOUSES			
2	House Compensation	List attached	49.020,929.00

PAYMENTS OF COMPENSATION OF CROPS / TREES			
3	Compensation of crops / trees	List attached	71,557,346.00
		G Total:	168,183,267.00

Mr. Chairman: Next Question No.18, Senator Bahramand Khan Tangi.

*Question No. 18 Senator Bahramand Khan Tangi: Will the Minister for Parliamentary Affairs be pleased to state the details of legislation made by the present Government during its tenure so far indicating the number of laws passed in the joint session separately?

Mr. Murtaza Javed Abbasi: 110 Acts has been passed by the Parliament during the present Government (Annex-I) including 41 Acts passed in Joint Sitting of the Parliament (Annex-II).

Annex-I

ACTS PASSED BY BOTH THE HOUSES OF PARLIAMENT FROM 13-08-2018 TO DATE

S.No.	Title of Bill	Date of Passage	Act. No
1	The Finance Supplementary (Amendment) Bill, 2018.	03-10-2018	XXXVIII of 2018
2	The West Pakistan Juvenile Smoking (Repeal) Bill, 2018. (as passed by the Senate)	10-12-2018	XXXIX of 2018
3.	The West Pakistan Prohibition of Smoking in Cinema Houses (Repeal) Act, 2019. (as passed by the Senate)	14-01-2019	I of 2019
4.	The Elections (Amendment) Bill 2019 (as passed by the Senate)	04-03-2019	II of 2019
5.	The Finance Supplementary (Second Amendment) Bill 2019	06-03-2019	III of 2019
6.	The Elections (2nd Amendment) Bill 2019 (as passed by the NA)	08-05-2019	IV of 2019
7.	The Finance Bill, 2019	28-06-2019	V of 2019
8.	The Heavy Industries Taxila Board (Amendment) Bill, 2019 (as passed by the NA)	29-08-2019	VI of 2019
9.	The Army (Amendment) Act, 2020	07-01-2020	I of 2020
10.	The Pakistan Air Force (Amendment) Act, 2020	07-01-2020	II of 2020
11.	The Pakistan Navy (Amendment) Act, 2020	07-01-2020	III OF 2020
12.	The Federal Government Employees Housing Authority Bill, 2020	13-01-2020	IV of 2020
13.	The Naya Pakistan Housing Authority Bill , 2019	07-11-2019	V of 2020
14.	The Letters of Administration and Succession Certificates Bill, 2020	10-01-2020	VI of 2020
15.	The Code of Civil Procedure (Amendment) Ordinance, 2019 (XXII of 2019)	07-11-2019	VII of 2020
16.	The Superior Courts (Court Dress and Mode of Address) Orders (Repeal) Bill, 2019	10-01-2020	VIII of 2020
17.	The Banks (Nationalization) (Amendment) Bill, 2019	13-01-2020	IX of 2020
18.	The Foreign Exchange Regulation (Amendment) Act, 2020	17-02-2020	X of 2020
19	The Anti-Money Laundering (Amendment) Act, 2020	17-02-2020	XI of 2020
20	The Enforcement of Women's Property Rights Bill, 2020	14-02-2020	XII of 2020
21	The Pakistan Institute for Parliamentary Services (Amendment) Bill, 2018 (**Private Bill**)	06-02-2020	XIII of 2020
22	The National Counter Terrorism Authority (Amendment) Bill, 2019	09-03-2020	XIV of 2020
23	The Zainab Alert, Response and Recovery Bill, 2020	09-03-2020	XV of 2020
24	The Legal Aid and Justice Authority Bill, 2020	11-03-2020	XVI of 2020
25	The Tax Laws (Second Amendment) Ordinance, 2019 (Ord. No. XXVI of 2019) (Money Bill) Promulgated on 26-12-2019	09-03-2020	XVII of 2020
26	The Geographical Indications (Registration and Protection) Bill, 2020	09-03-2020	XVIII of 2020

	(As passed by Senate on 14-02-2020)		
27	The Finance Act, 2020	29-06-2020	XIX of 2020
28	The Anti-terrorism (Amendment) Bill, 2020 FATF related Bill	29-07-2020	XX of 2020
29	The United Nation (Security Council) (Amendment) Bill, 2020 FATF related Bill	29-07-2020	XXI of 2020
30	The Mutual Legal Assistance (Criminal Matters) Bill, 2019 FATF related Bill	06-08-2020 (Join Sitting)	XXII of 2020
31	The Anti-terrorism (Second Amendment) Bill, 2020 FATF related Bill	21-08-2020	XXIII of 2020
32	The Control of Narcotics Substances (Amendment) Bill, 2020 FATF related Bill	26-08-2020	XXIV of 2020
33.	The Islamabad Capital Territory Trust Bill, 2020 FATF related Bill	26-08-2020	XXV of 2020
34.	The Limited Liability Partnership (Amendment) Bill, 2020 FATF related Bill	24-08-2020	XXVI of 2020
35	The Companies (Amendment) Bill, 2020 FATF related Bill	24-08-2020	XXVII of 2020
36.	The Cooperative Societies (Amendment) Bill 2020 FATF related Bill	16-09-2020	XXVIII of 2020
37.	The Protection of Journalists and Media Professionals Bill, 2020	19-11-2021	XXIII of 2021

38.	The Islamabad Capital Territory Waqf Properties Bill, 2020 FATF related Bill	16-09-2020 (in Joint Sitting)	XXIX of 2020
39.	The Anti-Money Laundering (Second Amendment) Bill, 2020 FATF related Bill	16-09-2020 (in Joint sitting)	XXX of 2020
40.	The Surveying and Mapping (Amendment) Bill, 2020	16-09-2020 (in Joint sitting)	XXXI of 2020
41.	The Islamabad High Court (Amendment) Bill, 2019	16-09-2020 (in Joint Sitting)	XXXVI of 2020
42.	The Anti-terrorism (Third Amendment) Bill, 2020 (**Private Bill**) FATF related Bill	16-09-2020 (in Joint Sitting)	XXXII of 2020
43.	The Pakistan Medical Commission Bill, 2019	16-09-2020 (in Joint Sitting)	XXXIII of 2020
44.	The Medical Tribunal Bill, 2019	16-09-2020 (in Joint Sitting)	XXXIV of 2020
45.	The ICT Rights of Persons with Disability Bill, 2020	16-09-2020 (in Joint Sitting)	XXXV of 2020
46.	The Islamabad Real Estate (Regulation & Development) Bill, 2020 (**Private Bill**)	20-10-2020	I of 2021

47.	The Pakistan Institute for Parliamentary Services (Amendment) Act, 2020 **(Private Bill)**	02-02-2021	II of 2021
48.	The Pakistan Single Window Act, 2021	05-04-2021	III of 2021
49.	The Senate Secretariat Services (Amendment) Act, 2021 **(Private Bill)**	01-04-2021	IV of 2021
50.	The China Pakistan Economic Corridor Authority Act, 2021	27-05-2021	V of 2021
51.	The Public Private Partnership Authority (Amendment) Act 2021	03-06-2021	VI of 2021
52.	The Pakistan Arms (Amendment) Act, 2021	23-06-2021	VII of 2021
53.	The Finance Act, 2021	29-06-2021	VIII of 2021
54.	The Islamabad Capital Territory Senior Citizens Act, 2021	16-07-2021	IX of 2021
55.	The Enforcement of Women's Property Rights (Amendment) Act, 2020	14-07-2021	X of 2021
56.	The Mutual Legal Assistance (Criminal Matters) (Amendment) Act, 2021	16-07-2021	XI of 2021
57.	The Federal Medical Teaching Institutes Act, 2021	16-07-2021	XII of 2021
58.	The National Institute of Health (Re-organization) Act, 2021	16-07-2021	XIII of 2021
59.	The Regulation of Generation, Transmission & Distribution of Electric Power (Amendment) Act 2021	16-07-2021	XIV of 2021
60.	The Legal Practitioners and Bar Councils (Amendment) Act, 2021	27-09-2021	XV of 2021
61.	The PAF Air War College Institute Act 2021	29-09-2021	XVI of 2021
62.	The Special Technology Zones Authority ACT, 2021	29-09-2021	XVII of 2021
63.	The Ibadat International University Islamabad Act, 2021	27-09-2021	XVIII of 2021
64.	The National Commission on the Status of Women (Amendment) Act, 2021	27-09-2021	XIX of 2021
65.	The National Accountability (Amendment) ACT, 2021 (V of 2021)	19-11-2021	XX of 2021
66.	The Higher Education Commission (Amendment) ACT, 2021 (IX of 2021)	19-11-2021	XXI of 2021
67.	The Higher Education Commission (Second Amendment) ACT, 2021 (X of 2021)	19-11-2021	XXII of 2021
68.	The Protection of Journalists and Media Professional Act, 2021	19-11-2021	XXIII of 2021
69.	The International court of Justice (Review and Reconsideration) ACT, 2021 (VI of 2020)	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XXIV of 2021
70.	The Islamabad Capital Territory Charities Registration, Regulation Facilitation ACT, 2021	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XXV of 2021
71.	The SBP Banking Services Corporation (Amendment) ACT, 2021	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XXVI of 2021
72.	The National College of Arts Institute ACT, 2021	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XXVII of 2021
73.	The Muslim Family Law (Amendment) ACT, 2021 (Section 4)	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XXVIII of 2021

74.	The Muslim Family Law (Second Amendment) ACT, 2021 (Section 7)	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XXIX of 2021
75.	The Anti-Rape (Investigation & Trial) ACT, 2021 (XVI of 2020)	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XXX of 2021
76.	The Hyderabad Institute for Technical Management Sciences ACT 2021	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XXXI of 2021
77.	The Corporate Restructuring Companies (Amendment) ACT, 2021 (No. IX of 2020)	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XXXII of 2021
78.	The Financial Institutions (Secured Transactions) (Amendment) ACT, 2021 (IV of 2020)	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XXXIII of 2021
79.	The Federal Public Service Commission (Validation of Rules) ACT, 2021 (XII of 2018)	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XXXIV of 2021
80	The University of Islamabad ACT, 2021	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XXXV of 2021
81.	The Loans for Agricultural commercial Industrial purposes (Amendment) ACT 2021	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XXXVI of 2021
82.	The Companies (Amendment) ACT, 2021	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XXXVII of 2021
83.	The National Vocational and Technical & Training Commission (Amendment) ACT 2021	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XXXVIII of 2021
84.	The Pakistan Academy of Letters (Amendment) ACT, 2021	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XXXIX of 2021
85.	The Port Qasim Authority (Amendment) ACT, 2021	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XL of 2021
86.	The Pakistan National Shipping Corporation (Amendment) ACT, 2021	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XLI of 2021
87.	The Gwadar Port Authority (Amendment) ACT, 2021	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XLII of 2021
88.	The Maritime Security Agency (Amendment) ACT 2021	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XLIII of 2021
89.	The Emigration Ordinance (Amendment) ACT, 2021	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XLIV of 2021
90.	The Privatization Commission (Amendment) ACT, 2021	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XLV of 2021

91	The COVID-19 (Prevention of Hoarding) ACT, 2021 (No. II of 2020)	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XLVI of 2021
92	The Criminal Law (Amendment) ACT, 2021 (XVII of 2020)	17-11-2021 (In Joint Sitting)	LVI of 2021
93.	The Islamabad Rent Restriction (Amendment) ACT, 2021 (Privat Member)	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XLVII of 2021
94.	The Al-Karam International Institute ACT, 2021] (Private Member)	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XLVIII of 2021
95.	[The Islamabad Capital Territory Prohibition of Corporal Punishment ACT, 2021 (Private Member)	17-11-2021 (In Joint Sitting)	XLIX of 2021
96.	The Islamabad Capital Territory Food Safety ACT, 2021 (Privat Member)	17-11-2021 (In Joint Sitting)	L of 2021
97	The Unani, Ayurvedic and Homoeopathic Practitioners (Amendment) ACT, 2021 (Privat Member)	17-11-2021 (In Joint Sitting)	LI of 2021
98.	The Prevention of Corruption (Amendment) ACT, 2021] (Privat Member) (Private Member)	17-11-2021 (In Joint Sitting)	LII of 2021
99.	[The Provincial Motor Vehicles (Amendment) ACT, 2021 (Privat Member) (Private Member)	17-11-2021 (In Joint Sitting)	LIII of 2021
100	The Regulation of Generation, Transmission and Distribution of Electric Power (Amendment) ACT, 2021 (Privat Member)	17-11-2021 (In Joint Sitting)	LIV of 2021
101	The Elections (Second Amendment), Act, 2021	02-12-2021	LV of 2021
102	The National Commission on the Rights of Child (Amendment) Act, 2022	04-01-2022	I of 2022
103	The Islamabad Capital Territory Child Protection (Amendment) Act, 2022	04-01-2022	II of 2022
104	The Juvenile Justice System (Amendment) Act, 2022	04-01-2022	III of 2022
105	Finance Supplementary Act 2021 (Act No. IV of 2022)	13-01-2022	IV of 2020
106	the Protection against Harassment of women at the Workplace (Amendment) Act 2022.	13-01-2022	V of 2022
107	The State Bank of Pakistan (Amendment) Act, 2022	28-01-2022	VI of 2022
108	The Oil and Gas Regulatory Authority (Amendment) Act, 2022 (Amendment in Section 8)	17-02-2022	VII OF 2022
109	The Oil and Gas Regulatory Authority (Amendment) Act, 2022 (Amendment in sections 8,9 and 43B)	17-02-2022	VIII OF 2022
110	The Allied health Professional Council Act, 2022	17-02-2022	IX of 2022

Annex-II

ACTS PASSED IN JOINT SITTING OF THE PARLIAMENT FROM 13-04-2018 TO DATE

S.No.	Title of Bill	Date of Passage in Joint Sitting	Act. No
1.	The Mutual Legal Assistance (Criminal Matters) Bill, 2019 FATF related Bill	06-08-2020	XXII of 2020
2.	The Islamabad Capital Territory Waqf Properties Bill, 2020 FATF related Bill	16-09-2020	XXIX of 2020
3.	The Anti-Money Laundering (Second Amendment) Bill, 2020 FATF related Bill	16-09-2020	XXX of 2020
4.	The Surveying and Mapping (Amendment) Bill, 2020	16-09-2020	XXXI of 2020
5.	The Islamabad High Court (Amendment) Bill, 2019	16-09-2020	XXXVI of 2020
6.	The Anti-terrorism (Third Amendment) Bill, 2020 (**Private Bill**) FATF related Bill	16-09-2020	XXXII of 2020
7.	The Pakistan Medical Commission Bill, 2019	16-09-2020	XXXIII of 2020
8.	The Medical Tribunal Bill, 2019	16-09-2020	XXXIV of 2020
9.	The ICT Rights of Persons with Disability Bill, 2020	16-09-2020	XXXV of 2020
10.	The International court of Justice (Review and Reconsideration) ACT, 2021 (VI of 2020)	17-11-2021	XXIV of 2021
11.	The Islamabad Capital Territory Charities Registration, Regulation Facilitation ACT, 2021	17-11-2021	XXV of 2021
12.	The SBP Banking Services Corporation (Amendment) ACT, 2021	17-11-2021	XXVI of 2021
13.	The National College of Arts Institute ACT, 2021	17-11-2021	XXVII of 2021
14.	The Muslim Family Law (Amendment) ACT, 2021 (Section 4)	17-11-2021	XXVIII of 2021
15.	The Muslim Family Law (Second Amendment) ACT, 2021 (Section 7)	17-11-2021	XXIX of 2021
16.	The Anti-Rape (Investigation & Trial) ACT, 2021	17-11-2021	XXX of 2021
17.	The Hyderabad Institute for Technical Management Sciences ACT 2021	17-11-2021	XXXI of 2021
18.	The Corporate Restructuring Companies (Amendment) ACT, 2021 (No. IX of 2020)	17-11-2021	XXXII of 2021
19.	The Financial Institutions (Secured Transactions) (Amendment) ACT, 2021	17-11-2021	XXXIII of 2021
20.	The Federal Public Service Commission (Validation of Rules) ACT, 2021	17-11-2021	XXXIV of 2021

22.	The University of Islamabad ACT, 2021	17-11-2021	XXXV of 2021
23.	The Loans for Agricultural commercial Industrial purposes (Amendment) ACT 2021	17-11-2021	XXXVI of 2021
24.	The Companies (Amendment) ACT, 2021	17-11-2021	XXXVII of 2021
25.	The National Vocational and Technical & Training Commission (Amendment) ACT 2021	17-11-2021	XXXVIII of 2021
26.	The Pakistan Academy of Letters (Amendment) ACT, 2021	17-11-2021	XXXIX of 2021
27.	The Port Qasim Authority (Amendment) ACT, 2021	17-11-2021	XL of 2021
28.	The Pakistan National Shipping Corporation (Amendment) ACT, 2021	17-11-2021	XLI of 2021
29.	The Gwadar Port Authority (Amendment) ACT, 2021	17-11-2021	XLII of 2021
30.	The Maritime Security Agency (Amendment) ACT 2021	17-11-2021	XLIII of 2021
31.	The Emigration Ordinance (Amendment) ACT, 2021	17-11-2021	XLIV of 2021
32.	The Privatization Commission (Amendment) ACT, 2021	17-11-2021	XLV of 2021
33.	The COVID-19 (Prevention of Hoarding) ACT, 2021	17-11-2021	XLVI of 2021
34.	The Criminal Law (Amendment) ACT, 2021	17-11-2021	LVI of 2021
35.	The Islamabad Rent Restriction (Amendment) ACT, 2021 (Privat Member)	17-11-2021	XLVII of 2021
36.	The Al-Karam International Institute ACT, 2021] (Private Member)	17-11-2021	XLVIII of 2021
37.	[The Islamabad Capital Territory Prohibition of Corporal Punishment ACT, 2021 (Private Member)	17-11-2021	XLIX of 2021
38.	The Islamabad Capital Territory Food Safety ACT, 2021 (Privat Member)	17-11-2021	L of 2021
39.	The Unani, Ayurvedic and Homoeopathic Practitioners (Amendment) ACT, 2021 (Privat Member)	17-11-2021	LI of 2021
40.	The Prevention of Corruption (Amendment) ACT, 2021] (Privat Member) (Private Member)	17-11-2021	LII of 2021
41.	[The Provincial Motor Vehicles (Amendment) ACT, 2021 (Privat Member) (Private Member)	17-11-2021	LIII of 2021
	The Regulation of Generation, Transmission and Distribution of Electric Power (Amendment) ACT, 2021 (Privat Member)	17-11-2021	LIV of 2021

Mr. Chairman: Any supplementary?

سینیٹر بہرہ مند خان تنگی: جناب چیئرمین! میرا وزیر صاحب سے سوال تھا کہ جو قانون سازی کی ہے، اس کی تفصیلات کیا ہیں اور اس میں جو joint session میں جو منظور کئے گئے ہیں ان کی تفصیل دے دیں۔

پچھلی حکومت نے unfortunately اس میں Ordinance factory کو بھی ایک tool کے طور پر استعمال کیا تھا اور joint session کو بھی ایک tool کے طور پر استعمال کیا تھا لیکن اس میں جو joint session 41 bills میں پاس کئے ہیں ان میں 33 ایسی قانون سازی تھیں کہ ان کو 30 minutes میں پاس کیا گیا۔

میں سمجھتا ہوں کہ بے شک joint session بھی بلوائیں لیکن قانون سازی پر جب تک debate نہ ہو، جب تک آپ اس پر بحث نہ کریں تو اس کو آپ قانون سازی نہیں کہہ سکتے۔ وزیر صاحب سے میرا سوال یہ ہے کہ کیا یہ acceptable ہے for the sake of strong democratic system کہ آپ وہاں اپوزیشن کو bulldoze کریں اور ان کو بولنے کا موقع نہ دیں۔۔۔۔

جناب چیئرمین: ابھی سوال کیا ہے؟ وہ laws تو بن چکے ہیں، آگے بات کریں۔

سینیٹر بہرہ مند خان تنگی: میں یہی بات کرتا ہوں کہ یہ سلسلہ جاری رہے گا جو کہ مشترکہ اجلاس کو ایک tool کے طور پر استعمال کریں گے اور کسی کو بولنے کا موقع۔۔۔

جناب چیئرمین: مشترکہ اجلاس کو ابھی ختم کریں گے یا آئین میں بھی۔۔۔۔

سینیٹر بہرہ مند خان تنگی: میں یہی کہہ رہا ہوں کہ مشترکہ اجلاس میں موقع دیں اور تیس منٹ میں 33 قانون سازی کریں تو یہ acceptable نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: محترم وزیر برائے قانون، براہ مہربانی اس کا جواب دے دیں۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ (قائد ایوان): بہرہ مند تنگی صاحب نے بڑی اچھی بات کی، جناب! پھر وہیں پر بات آئے گی کہ یہ نظام آئین پاکستان کے تابع چلتا ہے، اس کے تحت ہم نے سینیٹ اور قومی اسمبلی کے لیے Rules of Business بنائے ہیں۔ بالکل بات درست ہے کہ بڑی haste میں ہوا، اس پر debate نہیں کرنے دیا گیا اور ہنگامہ آرائی کے دوران pass کیا گیا۔ اس کا ایک

طریقہ یہ ہے کہ بہرہ مند تنگی صاحب اگر اس ایوان سے یا ان کے کوئی ساتھی قومی اسمبلی سے وہ قانون جو سمجھتے ہیں کہ یہ کالا قانون ہے یا یہ بحث مباحثے کے بغیر پاس کیا گیا، اس کو repeal کرنے کے لیے یا اس میں مناسب ترامیم لانے کے لیے اگر وہ floor of the House پر کسی tool کے تحت لے کر آتے ہیں تو ان شاءاللہ حکومت اسے پورے دھیان کے ساتھ examine کرے گی اور اس قانون کی اصلاح کی جائے گی۔ بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین: جی ہمایوں مہمند صاحب، ضمنی سوال پوچھیں۔

سینیٹر محمد ہمایوں مہمند: جناب! تنگی صاحب نے جو بات کی ہے، اس کے basis پر میں ایک سوال پوچھنا چاہوں گا کہ جب آپ ایک چیز sub-Committee میں refer کرتے ہیں، وہاں پر جب discussions ہو رہی ہوتی ہیں تو جب تنگی صاحب اُدھر بغیر discussion کے اس چیز کو خود bulldoze کر رہے ہوتے ہیں just because he knows کہ ان کے numbers زیادہ ہیں تو کیا یہ چیز ٹھیک ہے یا نہیں ہے؟ اگر وہ چیز تنگی صاحب اُدھر ٹھیک کر رہے ہیں تو باقی جگہوں پر کیوں نہیں ٹھیک ہے؟ مجھے یہ بتائیں اگر نیب کا اتنا گندا قانون تھا تو وہ کس نے بنایا؟ آج تک اتنی گندی قانون سازی کون لوگ کرتے رہے ہیں؟

Mr. Chairman: Honourable Minister for Law.

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: ڈاکٹر صاحب کو بھی یاد ہونا چاہیے، پورے ایوان کو پتا ہے کہ نیب کا موجودہ قانون پرویز مشرف کے دور میں pass کیا گیا۔ اس میں جو مناسب ترامیم ہیں، وہ بدقسمتی سے جمہوری ادوار میں ہوئیں لیکن اس طرح سے نہیں ہو سکیں جس کے ثمرات پوری طرح آتے۔ ماضی میں جب بھی بات کرنے کی کوشش کی گئی تو ہمیشہ شور اٹھتا ہے کہ یہ NRO دیا گیا ہے۔

میں یہ بات وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ پاکستان کی پارلیمان نے اپنے یعنی کہ اراکین نے اپنے خلاف جتنی قانون سازی کی ہے، دنیا کے شاید کسی اور ملک میں نہ ہوئی ہو۔ ہمیں اپنے ذہن کھول کر اور دل بڑے کر کے examine کرنے کے لیے بیٹھنا چاہیے کہ کس کس قانون کے ذریعے politicians, bureaucrats, bankers and businessmen کی arm-twisting ہوئی۔ وہ safety valves دینے چاہییں کہ کل کوئی بندہ اپنی whims and wishes پر قانون کا غلط استعمال نہ کر سکے۔ میں آپ سے بھی تجاویز کا طالب

ہوں کہ آپ بھی اس Ordinance کو، اس قانون کو examine کریں اور ہمیں بتائیں کہ کس طرح کی ترامیم ہوں جن کی وجہ سے نہ جانے والے، نہ آنے والے، نہ اس کے بعد آنے والے اس کے victim بنیں بلکہ عین قانون اور آئین کے مطابق سلوک ہو۔

Mr. Chairman: Honourable Senator Danesh Kumar, please ask your supplementary question.

سینیٹر دنیش کمار: بہت شکریہ، جناب چیئرمین! تنگی صاحب نے اچھا سوال کیا ہے کہ جس طرح مشترکہ اجلاس بلا کر قانون سازی کی جاتی ہے، اس سے ایوان بالا کا وقار مجروح ہوتا ہے۔ وزیر صاحب سے میرا سوال ہے کہ کیا آپ کی حکومت میں اس چیز کے لیے کوئی قانون سازی لائی جائے گی کہ یہ مشترکہ اجلاس کا سلسلہ بند کیا جائے کیونکہ جب تک قانون سازی نہیں ہوگی۔۔۔۔

جناب چیئرمین: اس کے لیے two-third majority چاہیے۔

سینیٹر دنیش کمار: میں یہی سوال کر رہا ہوں۔

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے۔ جی وزیر صاحب، آپ کوئی قانون لانے کا سوچ رہے ہیں؟

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: میں سمجھتا ہوں کہ قانون کبھی غلط نہیں ہوتے، قانون کو استعمال غلط کیا جاتا ہے۔ ہم رویے بدلیں، قانون نہ بدلیں، جس دن ہمارے رویے بدل گئے، یقین مانیے ہمارا آئین اتنا خوبصورت ہے اور اتنی محنت سے یہ لکھا گیا ہے کہ دنیا میں جب comparative studies میں جاتے ہیں تو پاکستان کے 1973 کے آئین کو ایک balanced document کے طور پر لیا جاتا ہے۔ ہمیں رویے بدلنے کی ضرورت ہے، ہمیں آئین پر عمل درآمد کرنے کی ضرورت ہے، نہ اسے تبدیل کرنے کی اور نہ اس میں ترامیم کرنے کی ضرورت ہے۔

جناب چیئرمین: مشتاق صاحب کا Question No. 26-C defer کرتے ہیں، انہوں نے request بھی بھیجی ہے۔ سینیٹر کامران مرتضیٰ صاحب۔

*Question No. 23 Senator Kamran Murtaza: Will the Minister for Energy (Power Division) be pleased to state month-wise details of decrease / increase made by NEPRA in electricity tariff in the name of Fuel Adjustment during the last four months?

Mr. Khurrum Dastatgir: It is stated that the fuel charge adjustment is determined and notified by NEPRA with a lag of two months. Accordingly, the last four monthly fuel charge adjustment has been notified for the months of Jan 2022, Oct — Dec 2021. The same are as following:-

Month of the year	Amount of Increase
January 2022	Rs 5.9490/kWh
December 2021	Rs 3.0968/kWh
November 2021	Rs 4.3020/kWh
October 2021	Rs 4.7446/kWh

Mr. Chairman: Any supplementary?

سینیٹر کامران مرتضیٰ: جناب! جس دن ہماری حکومت آئی تھی، اس دن کہا گیا تھا کہ پورے پاکستان میں لوڈشیڈنگ ختم کردی گئی ہے۔ کیا بلوچستان میں بھی لوڈشیڈنگ ختم کردی گئی ہے، کم ہو گئی ہے یا اس دن کے بعد زیادہ ہو گئی ہے؟

جناب چیئرمین: بلوچستان کے ہی وزیر بتائیں گے، وہ بھی چاغی سے ہیں۔ جی ہاشم نوتیزئی صاحب، بتائیں۔

جناب محمد ہاشم نوتیزئی: شکریہ، سینیٹر کامران مرتضیٰ صاحب کا سوال fuel adjustment کے متعلق ہے۔ یقیناً fuel adjustment bill کے مطابق کی جاتی ہے۔ جہاں تک ان کے دوسرے سوال کا تعلق ہے، اس وقت تقریباً بلوچستان میں QESCO کی allocation 780 MW ہے، اس وقت وہ 690 MW لے رہے ہیں۔ آج انہوں نے مجھے briefing دی تھی، میں ان شاء اللہ ان کے ساتھ in touch رہوں گا کہ بھئی! جب آپ کو allocation 780 MW دی جارہی ہے تو آپ 690 MW کیوں لے رہے ہیں۔ آپ پورے 780 پر کام کریں۔ ہم کوشش کریں گے، ہم نے کابینہ میں بھی یہ ذکر کیا کہ zero load shedding نہیں ہو گی لیکن لوڈشیڈنگ کے دورانیے کو کم کرنے کی کوشش کریں گے۔

جناب چیئرمین: محترم سینیٹر دنیش کمار، ضمنی سوال پوچھیں۔

سینیٹر دنیش کمار: شکریہ، جناب چیئرمین! ہمیں خوشی ہے کہ نوتیزئی صاحب بلوچستان سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ نوتیزئی صاحب، یقیناً یہ بات آپ کے علم میں ہوگی کہ بلوچستان میں 10-12 گھنٹے، کہیں تو 18 گھنٹے لوڈشیڈنگ ہورہی ہے۔ آپ کہہ رہے ہیں کہ ان کی allocation 780 ہے، میں آپ کو زمینی حقائق سے آگاہ کروں کہ یہاں کی bureaucracy آپ کو ادھر بیٹھے بٹھائے جو figures دے رہی ہے، آپ وہاں کے son of soil ہیں، آپ ایک ایک علاقے سے واقف ہیں۔۔۔۔

جناب چیئرمین: وہ چاغی کا بتارہے تھے، اب وہاں لوڈشیڈنگ نہیں ہوسکتی۔

سینیٹر دنیش کمار: جناب والا! میں وزیر صاحب سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں، ایک مثال دیتا ہوں۔ بلوچستان کا ایک علاقہ دشتِ بلنگور ہے، وہ گزشتہ دو سال سے بجلی کی سہولت سے محروم ہے، وہ کس وجہ سے ہے، کیا آپ کو معلوم ہے؟ ایک معمولی وجہ ہے کہ وہاں دو سال پہلے تیز ہوائیں چلی تھیں جس سے کھمبے گرے ہیں۔ بلوچستان کے لیے یہ priority ہے کہ دو سال سے وہ کھمبے کھڑے نہیں کیے جارہے ہیں۔ میں تو حیران ہوں کہ یہ لوڈشیڈنگ کو کیا ختم کریں گے، دشتِ بلنگور کے لوگ آپ کو بددعائیں دے رہے ہیں۔ خدارا! آپ بلوچستان کے بیٹے ہیں، اس مسئلے کو دو سال ہوگئے ہیں، اس مسئلے کو حل کریں تو آپ کو دشتِ بلنگور، مکران کے لوگ دعائیں گے۔۔۔

جناب چیئرمین: اس special matter کو کمیٹی میں بھیج دیتے ہیں، اُدھر آپ اس کو take up کریں۔

سینیٹر دنیش کمار: کمیٹی میں بھیج دیں اور ابھی اس پر مجھے جواب بھی چاہیے۔

Mr. Chairman: Honourable Minister of State for Power, please.

جناب محمد ہاشم نوتیزئی: جناب! دنیش کمار صاحب بالکل بجا فرمارہے ہیں۔ ہمیں تو ایک ماہ ہوگیا کہ حکومت ملی ہے۔ اس سے پہلے مکران کی transmission line خضدار سے بسیمہ، پنجگور جارہی تھی۔ یہ منصوبہ تقریباً 2023-24 میں مکمل ہوگا۔ جہاں تک آپ نے بات کی، میرا تعلق نہ صرف چاغی سے ہے، میرا تعلق بلوچستان سے ہے، میں بلنگور میں رہا بھی ہوں، بلنگور کو میں جانتا بھی ہوں۔ اس سے پہلے آپ نے کیا کیا جب آپ تین سال حکومت میں تھے؟ جو پالیسی حکومت کی ہے، ہم اسی پالیسی کو آگے لے کر چلیں گے، ہم کوشش کریں گے کہ مکران Coastal

Highway, پنجگور، تربت، گوادر، مشکےاورآواران کو National Grid سے منسلک کیاجائے۔

جناب چیئرمین: جی کیشو بائی، ضمنی سوال پوچھیں۔

سینیٹر کیشو بائی: شکریہ، جناب چیئرمین! وزیر صاحب سے یہ سوال ہے کہ کیالوڈشیڈنگ ختم کرنے کااعلان صرف بلوچستان کے لیے ہواتھا؟ سندھ بھی بدترین لوڈشیڈنگ کاسامنا کررہاہے۔۔۔

جناب چیئرمین: وہ بلوچستان کاسینیٹر تھا،انہوں نےاُدھر کاissueاٹھایا۔جی۔

سینیٹر کیشو بائی: بچوں کےامتحانات ہورہے ہیں، سکولوں میں بجلی نہیں ہوتی تو بچے پریشان ہوتے ہیں،وہ paper حل نہیں کرپاتے ہیں۔ ضلع تھرپارکر میں تین تین دن تک بجلی نہیں ہوتی۔ وزیر صاحب، بتائیں کہ سندھ میں لوڈشیڈنگ کب تک ختم ہوگی؟

Mr. Chairman: Honourable Minister of State for Power.

جناب محمد ہاشم نوتیزئی: محترمہ! ہم یہ نہیں کہتے کہ ہم لوڈشیڈنگ کو بالکل ختم کریں گےاور اس کو zero hours پر لائیں گے۔ ہم میاں شہباز شریف صاحب کی قیادت میں پوری کوشش کریں گے، پوری کابینہ زور لگارہی ہے۔ پچھلی حکومت میں LNG کی booking کی گئی تھی، اتنی ابھی تک پہنچی نہیں ہے۔ Transmission line میں جو technical faults ہیں، ہم کوشش کرتے ہیں کہ ان کو بھی ٹھیک کردیں۔ ہم نےمزید ایل۔این۔جی کا بھی order دیا ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ لوڈشیڈنگ کے دورانیے کو کم سے کم پر لایا جائے۔

Mr. Chairman: Honourable Senator Shahadat Awan Sahib.

*Question No. 25 Senator Shahadat Awan: Will the Minister for Human Rights be pleased to state:

(a) the names of the members of the Child Protection Advisory Board established under section 6 of the ICT Child Protection Act, 2018; and

(b) the number of Child Protection Institutions established in ICT under section 10 of the ICT Child Protection Act, 2018?

Mian Riaz Hussain Pirzada: (a) The names of the members of Child Protection Advisory Board is as under:—

(i)	Minister for Human Rights	Patron
(ii)	Secretary, Ministry of Human Rights	Chairperson
(iii)	Additional Draftsman, Ministry of Law and Justice	*ex officio* Member
(iv)	Chief Commissioner, ICT, Ministry of Interior	*ex officio* Member
(v)	Senior Superintendent of Police (ICT) (Operation)	*ex officio* Member
(vi)	Secretary of the National Commission on Status of Women	*ex officio* Member
(vii)	Director General, National Commission for Human Rights	*ex officio* Member
(viii)	Mayor, Metropolitan Corporation , ICT	*ex officio* Member
(ix)	Mr. Ali Nawaz Awan, Member of National Assembly, ICT	Member
(x)	(i) Dr. Robina Farid (NGO). (ii)Dr. Ambreen Ahmad (Expert, Social Science) (iii)Mr. Saharafat Ali Advocate (Islamabad High Court Bar Association) (iv) Mr. Ashfaq William (Minorities)	Members
(xi)	Director General	Secretary/Member

(b) One Institute *i.e.* ICT Child Protection Institute has been established on 10th June, 2021. The Director General of the institute has been appointed and the

institute is functional. 113 children have been provided various protection services since its establishment.

Mr. Chairman: Any supplementary?

سینیٹر شہادت اعوان: جناب میری گزارش ہے کہ یہ قانون 2018 میں بنایا گیا اور بہت افسوس کی بات ہے کہ answer دیکھ کر مجھے یہ پتہ چلا کہ Child Protection Act 10th June, 2021 کو قائم کیا گیا۔ قانون بننے کے تین سال تک اس میں کچھ نہیں کیا گیا اور اس جواب کے مطابق 113 بچے وہاں پر داخل ہیں though کہ یہ categorize نہیں کیے گئے کہ اس میں بچے کتنے ہیں، بچیاں کتنی ہیں؟ قانون یہ کہتا ہے کہ بچیوں کی تحویل female officers کے پاس ہوگی تو کیا جناب منسٹر صاحب یہ بتانا پسند کریں گے کہ بچیوں کے لئے female protection officers کتنی رکھی ہوئی ہیں اور اس کے علاوہ جناب اصل چیز اس میں یہ ہے کہ جو unattended بچے ہیں ان کی registration ہونا لازمی ہے۔ ان کا guardian کون ہوگا، guardian appoint کرنے کا طریقہ کار کیا ہے؟ کیا آپ نے ان میں سے کچھ بچے adoption کے لئے دیئے ہیں؟ اس قانون کی میں سمجھتا ہوں دس مہینے میں دو meetings ہونا لازمی تھیں، six meetings ہونی تھیں میری معلومات کے مطابق اس کی آج تک کوئی meeting نہیں ہوئی۔ جناب منسٹر صاحب بتایں گے کہ guardian کن کو appoint کیا گیا۔ اگر کسی کو adoption کے لئے دیا گیا تو کیا طریقہ کار ہے، یہ بہت اہم چیز ہے۔ یہ purposely جو قانون بنایا گیا ہے بچوں کے تحفظ کے لئے لیکن اس پر عمل نہیں ہو رہا۔ جواب آنے کے بعد آگے پوچھوں گا۔

Mr. Chairman: Minister for Human Rights Mian Riaz Hussain Pirzada.

میاں ریاض حسین پیرزادہ (وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق): سینیٹر صاحب نے صرف number of children پوچھا تھا، جو ان کو ابھی تفصیل چاہیے میں نے ابھی charge لیا ہے، میں نے ابھی visit نہیں کیا۔ ہمارے جتنے National Commissions ہیں ان کو visit بھی کرنا ہے اور اس center کو خاص طور پر visit کرنا ہے۔ Charge لینے کے بعد جتنی briefing مجھے ملی تھی تو اس میں یہ ہی تھا کہ بچے جو وہاں پر آ رہے ہیں ان کا

بچوں کی staff disabled ہے کھانے کا اور ہمارا proper arrangement کی International level standard کرتے ہیں proper care کی۔ لیکن اس کو میں خود دیکھنا چاہوں گا، میں یہ چیزیں note کر لیتا ہوں، ہم ان کو implement کریں گے۔ سینیٹر صاحب آپ کو یہ بتادیں ہمارے ملک میں جب 1973 میں آئین پاکستان بنا تھا تب The Federal Capital Islamabad Territory کو declare کیا گیا تھا لیکن Islamabad بنا تھا 1989 میں، تو ہر وقت یہ کہنا کہ پرانی حکومتوں نے کیا وہ الگ جواب ہوتا ہے۔ بحر حال یہ میری ذمہ داری ہے جو انہوں نے کہا ہے وہ میں پورا کروں گا۔

Mr. Chairman: Honourable Senator Nuzhat Sadiq, supplementary please.

سینیٹر نزہت صادق: انہوں نے بتایا ہے کہ board انہوں نے set up کیا ہے Members of the Child Protection Advisory Board. اس کی term کیا ہے؟

Mr. Chairman: Minister of Human Rights Mian Riaz Hussain Pirzada.

میاں ریاض حسین پیرزادہ (وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق): میں ان کو یہ بتا دوں گا Board Members تو basically government officers ہی ہیں۔ جو ذمہ دار ہیں اور ہر دور میں ہی ذمہ دار رہیں گے۔ ایک دو nominees ہیں جو ایک MNA ہیں اور ایک سینیٹر ہیں۔

جناب چیئرمین: سینیٹر نہیں ہیں یہ ہی تو وہ پوچھنا چاہ رہی ہیں۔

Mian Riaz Hussain Pirzada: Dr. Rubina Fareed is not a Senator?

Mr. Chairman: No.

Mian Riaz Hussain Pirzada: So, there is no Senator in the Board.

Mr. Chairman: Tell the term to the Senator. Honourable Senator Irfan Sidiqque, supplementary please.

سینیٹر عرفان الحق صدیقی: میں منسٹر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ Federal کا ادارہ تو ہے۔ کیا اس طرح کے ادارے ملک کے دوسرے حصوں میں خاص طور پر چار صوبوں میں قائم کیے جا رہے ہیں؟

Mr. Chairman: Minister for Human Rights Mian Riaz Hussain Pirzada.

میاں ریاض حسین پیرزادہ (وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق): یہ already ان کے plan میں ہے کہ صرف چار صوبوں میں نہیں بلکے بڑے شہروں میں بھی بڑھایا جائے گا۔ Human rights کا اہم مسئلہ ہے کیونکہ چوکوں پر بچوں سے بھیک منگوائی جاتی ہے اور جو لوگ وہاں بھیک مانگتے ہیں اس کو مکمل طور پر control کرنے کے لئے last government نے بھی کام کیا۔ اس کو اب اور extend کرنا ہے۔ Funds کہاں سے آئیں گے اور کس وقت آئیں گے یہ میں نے ابھی briefing لینی ہے۔

*Question No. 26-C Senator Mushtaq Ahmed: Will the Minister for Law and Justice be pleased to state:

(a) the procedure and merit criteria laid down for the appointment of Registrar Supreme Court of Pakistan; and
(b) whether the Federal cadre officer is eligible for appointment as Registrar, if so, under which rule / law?

Senator Azam Nazeer Tarar: (a) Under sub-rule 1 of rule 3 of the Supreme Court Establishment Service Rules, 2015, *"the appointments to the post in connection with the affairs of the Supreme Court, whether by initial recruitment, promotion, transfer or on deputation, shall be made in the prescribed manner by the Chief Justice or by a person authorized on his behalf".*

Under the said rule, the criteria for appointment of Registrar, Supreme Court of Pakistan is as under:-

Designation	BPS	Mode of appointment	Qualification & Experience
Registrar	22	Promotion/ Deputation Direct recruitment of a Member of the Bar/ known academician on contract for a period of 3 years terminable on one month's notice	Law Degree with 12 years standing

(b) Yes, the Federal cadre officers are eligible for appointment on deputation, as Registrar, Supreme Court of Pakistan, under the aforesaid rule.

Mr. Chairman: Question hour is over. Leave applications.[1]

Leave of Absence

جناب چیئرمین: سینیٹر پلوشہ محمد زئی صاحبہ نے سرکاری مصروفیات کی بناپر مورخہ 24th تک ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟ to 31st May

(رخصت منظور کی گئی)

Mr. Chairman: Order No.3. Senator Irfan-ul-Haque Siddiqui Chairman, Standing Committee on Federal Education and Professional Training, National Heritage and Culture, please move Order No.3.

[1] The remaining question and its reply is treated as read and placed on the table of the House.

Presentation of Report of the Standing Committee on Federal Education and Professional Training, National Heritage and Culture regarding the issue of placement of educational institutions under MCI

Senator Irfan-ul-Haque Siddiqui: I, Chairman, Standing Committee on Federal Education and Professional Training, National Heritage and Culture, hereby present report of the Committee on the subject matter of a motion under Rule 218 of the Rules of Procedure and conduct of Business in the Senate 2012 regarding the issue of placement of educational institutions situated in the Islamabad Capital Territory under the administrative control of Municipal Corporation of Islamabad (MCI), moved by Senators Kamran Murtaza and Mushtaq Ahmed on 27th December, 2021.

Mr. Chairman: Report stands laid. Yes honourable Minister for Human Rights.

میاں ریاض حسین پیرزادہ (وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق): Reports ہیں ساری Senators کی، تین Ministers کے Ordinance ہیں۔ ہماری Cabinet meeting ہے اگر وہ اجازت دے دیں۔

جناب چیئرمین: جی جی لے لیں۔

Mr. Chairman: Order No.13. Mr. Murtaza Javed Abbasi Minister for Parliamentary Affairs, please move Order No.13.

Laying of Elections (Amendment) Ordinance, 2022

Mr. Murtaza Javed Abbasi: I beg to lay before the Senate the Elections (Amendment) Ordinance, 2022 (Ordinance No.1 of 2022) as required by clause (2) of

Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan.

Mr. Chairman: Ordinance stands laid. Order No.14. Mr. Ahsan Iqbal Chaudhry, Minister for Planning, Development and Special Initiatives on his behalf honourable Minister of Human Rights please move Order No. 14.

Laying of General Statistics (Re-Organization) (Amendment) Ordinance, 2022

Mian Riaz Hussain Pirzada: On behalf of, Minister Planning, Development and Special Initiatives, I beg to lay before the Senate the General Statistics (Re-Organization) (Amendment) Ordinance, 2022 (Ordinance No.III of 2022), as required by clause (2) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan.

Mr. Chairman: Ordinance stands laid. Order No.15. Mr. Miftah Ismail, Minister for Finance and Revenue, on his behalf Honourable Minister for Human Rights please move Order No.15.

Laying of Report of the Board of Directors of State Bank of Pakistan on the State of Pakistan's Economy

Mian Riaz Hussain Pirzada: On behalf of Mr. Miftah Ismail, Minister for Finance and Revenue, I beg to lay before the Senate the First Quarterly Report of the Board of Directors of State Bank of Pakistan on the State of Pakistan's Economy for the quarter ending September, 2021 under section 9A(2) of the State Bank of Pakistan Act, 1956.

Mr. Chairman: Report stands laid. Order No.5. Honourable Senator Irfan-ul-Haque Siddiqui, Chairman, Standing Committee on Federal Education and

Professional Training, National Heritage and Culture, please move Order No.5.

Presentation of Report of the Standing Committee on Federal Education and Professional Training, National Heritage and Culture regarding Distance Learning Programs

Senator Irfan-ul-Haque Siddiqui: Chairman, Standing Committee on Federal Education and Professional Training, National Heritage and Culture, hereby present report of the Committee on the subject matter of Starred Question No. 82, asked by Senator Mushtaq Ahmed on 21st January, 2022, regarding the system devised by Higher Education Commission for Distance Learning Programs for Universities indicating the number and names of Universities that have been allowed by the Higher Education Commission for Distance Learning Programs.

Mr. Chairman: Report stands laid. Order No.4. Senator Irfan-ul-Haque Siddique, Chairman, Standing Committee on Federal Education and Professional Training, National Heritage and Culture, please move Order No. 4.

Presentation of Report of the Standing Committee on Federal Education and Professional Training, National Heritage and Culture regarding the Right to Free and Compulsory Education (Amendment) Bill, 2022

Senator Irfan-ul-Haque Siddiqui: I, Chairman, Standing Committee on Federal Education and Professional Training, National Heritage and Culture, hereby present report of the Committee on the Bill further to amend the Right to Free and Compulsory,

Education Act, 2012 [The Right to Free and Compulsory Education (Amendment) Bill, 2022], introduces by Senator Fawzia Arshad on 7th Feburary, 2022.

Mr. Chairman: Report stands laid. Order No.06, Senator Mohammad Abdul Qadir, Chairman Standing Committee on Petroleum, please move Order No.06.

Presentation of Report of the Standing Committee on Petroleum regarding update on gas schemes in various cities of Balochistan

Senator Muhammad Abdul Qadir: I Senator Muhammad Abdul Qadir, Chairman, Standing Committee on Petroleum, present report of the Committee on a point of public importance raised by Senator Muhammad Qasim on 12th November, 2021, regarding update on gas schemes in various cities of Balochistan.

Mr. Chairman: Report stands laid. Order No.07, Senator Muhammad Abdul Qadir, Chairman Standing Committee on Petroleum, please move Order No.07.

Presentation of Report of the Standing Committee on Petroleum regarding update on shortage of gas in various areas of Ghazi, Haripur

Senator Muhammad Abdul Qadir: I Senator Muhammad Abdul Qadir, Chairman, Standing Committee on Petroleum, present report of the Committee on a point of public importance raised by Senator Syed Muhammad Sabir Shah on 27th December, 2021, regarding update on shortage of gas in various areas of Ghazi, Haripur.

Mr. Chairman: Report stands laid. Order No.08, Senator Muhammad Abdul Qadir, Chairman Standing Committee on Petroleum, please move Order No.08.

Presentation of Report of the Standing Committee on Petroleum regarding provision of gas facility to Sirikot, Tehsil Ghazi, Haripur

Senator Muhammad Abdul Qadir: I Senator Muhammad Abdul Qadir, Chairman, Standing Committee on Petroleum, present report of the Committee on the subject matter of Starred Question No.125 asked by Senator Syed Muhammad Sabir Shah on 1st February, 2022, regarding provision of gas facility to Sirikot, Tehsil Ghazi, Haripur.

Mr. Chairman: Report stands laid. Order No.09, honourable Senator Muhammad Abdul Qadir, Chairman Standing Committee on Petroleum, please move Order No.09.

Presentation of Report of the Standing Committee on Petroleum regarding gas load shedding in the province of Balochistan and non-establishment of LPG plant in Panjgore

Senator Muhammad Abdul Qadir: I Senator Muhammad Abdul Qadir, Chairman, Standing Committee on Petroleum, present report of the Committee on a point of public importance raised by Senator Danesh Kumar on 8th February, 2022, regarding gas loadshedding in the province of Balochistan and non-establishment of LPG plant in Panjgore.

Mr. Chairman: Report stands laid. Order No.10, honourable Senator Prince Ahmed Umer Ahmedzai, Chairman Standing Committee on Communications, on his behalf Senator Muhammad Akram Sahib, please move Order No.10.

Presentation of Report on behalf of Chairman, Standing Committee on Communications on the National Highways Safety (Amendment), Bill,2022

Senator Muhammad Akram: I Senator Muhammad Akram on behalf of Senator Prince Ahmed Umer Ahmedzai, Chairman Standing Committee on Communications, present report of the Committee on the Bill further to amend the National Highways Safety Ordinance, 2000 [The National Highways Safety (Amendment), Bill, 2022] introduced by Senator Bahramand Khan Tangi on 25th January, 2021.

Mr. Chairman: Report stands laid. Order No.11, honourable Senator Prince Ahmed Umer Ahmedzai, Chairman Standing Committee on Communications, on his behalf Senator Abida Muhammad Azeem, please move Order No.11.

Presentation of Report on behalf of the Chairman Standing Committee on Communications regarding Non-E Tag vehicles crossing through E-Tag lines on Motorway

Senator Abida Muhammad Azeem: I Senator Abida Muhammad Azeem on behalf of Senator Prince Ahmed Umer Ahmedzai, Chairman Standing Committee on Communications, present report of the Committee on a point of public importance raised by Senator Prof. Dr. Mehr Taj Roghani on 22nd December, 2021, regarding Non-E Tag vehicles crossing through E-Tag lines on motorway.

Mr. Chairman: Report stands laid. Order No.12 Senator Azam Nazeer Tarar, Leader of the House and Dr. Shahzad Waseem, Leader of the Opposition intend to

move the Motion, Senator Syed Yousuf Raza Gillani please move on behalf.

Senator Syed Yousuf Raza Gillani: Sir, I don't have the Motion.

جناب چیئرمین: آپ کو Motion دے دیتے ہیں، گیلانی صاحب کو Motion دیں۔

سینیٹر سید یوسف رضا گیلانی: مجھے اس کی copy دے دیں۔

جناب چیئرمین: ویسے اسی میں ہے، 12 نمبر پر ہے۔

Motion under Rule 204 moved by Senator Syed Yousuf Raza Gillani on behalf of Leader of the House and Leader of the Opposition to make recommendations and nominations to the Parliamentary Committee constituted to evaluate shortcomings of previous elections

Senator Syed Yousuf Raza Gillani: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم I, on behalf of Senator Azam Nazeer Tarar, Leader of the House and Dr. Shahzad Waseem, Leader of the Opposition, move that in pursuance of the letter by the Speaker National Assembly dated 25th April, 2022 and keeping in view the motion already adopted by the National Assembly on 16th April, 2022, the House under Rule 204 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 2012, may authorize the Chairman Senate to make nominations to the Parliamentary Committee constituted to evaluate shortcomings of previous elections and make recommendations for the electoral reforms to ensure that elections are held in a free, fair and transparent manner. The Chairman may also be authorized to make changes in the nominations, as and when required.

(The motion was carried)

(مداخلت)

جناب چیئرمین: مجھے ایک منٹ دیں، جی وزیر صاحب۔

جناب مرتضیٰ جاوید عباسی (وزیر برائے پارلیمانی امور): اگر 17 نمبر لے لیں۔

جناب چیئرمین: Order No.16 سینیٹر مشتاق احمد صاحب نہیں ہیں، defer کردیں۔ Order No.17, سینیٹر محسن عزیز صاحب نہیں ہیں defer کردیں۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: دو منٹ دیں آپ کو وقت دے رہے ہیں۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: جناب آپ ایک سیکنڈ تو دیں۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: مہربانی کرکے آپ ایک منٹ تشریف رکھیں۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: ایک منٹ تشریف رکھیں اس کے بعد آپ کی باری ہے۔ معزز سینیٹر ہلال الرحمٰن صاحب، سینیٹر بہرہ مند خان تنگی، سینیٹر انور لعل دین، سینیٹر حاجی ہدایت اللہ خان، سینیٹر سید محمد صابر شاہ، سینیٹر دنیش کمار اور سینیٹر دوست محمد خان صاحب، یہ President Pakistan Medical Commission کے خلاف Privilege Motion لائے ہیں، admit کریں، سینیٹر دنیش کمار کیوں لائے ہیں؟

Privilege Motion moved by Senator Danesh Kumar regarding misbehaviour of President, Pakistan Medical Commission towards Senate Standing Committee

سینیٹر دنیش کمار: جناب چیئرمین! جب ہم PMC کے head کو بلاتے ہیں، ہمیں وہاں سے کوئی بھی response نہیں آتا، ہم نے چار سے پانچ بار انہیں بلایا تو وہ اپنا کوئی بھی subordinate بھیج دیتے ہیں، انہوں نے ہماری Standing Committee کے کسی بھی order کو obey نہیں کیا، ہمیں باقاعدگی سے ignore کیا گیا۔

Mr. Chairman: Ok, admitted and referred to the Privileges Committee.

معزز سینیٹر عرفان الحق صدیقی صاحب، radio کے DG کے خلاف Privilege Motion کیوں لا رہے ہیں؟ سینیٹر عرفان الحق صدیقی صاحب بتائیں۔

Privilege Motion moved by Senator Irfan-ul-Haque Siddiqui regarding misbehaviour/ use of abusive language against him by DG, Radio Pakistan

سینیٹر عرفان الحق صدیقی: شکریہ جناب چیئرمین: میں facts آپ کے اور ایوان کے علم میں لانا چاہتا ہوں۔

Mr. Chairman: Be brief please.

سینیٹر عرفان الحق صدیقی: بہت brief ہوگا، Radio Pakistan Rawalpindi, Federal Government کا ایک ادارہ ہے، بڑے وسیع قطعہ اراضی پر مشتمل ہے اور اس کا بڑا وسیع جنگل ہے۔ میرے علم میں آیا December and January میں اس جنگل میں سے بیسیوں بلکہ سینکڑوں درخت کاٹے گئے اور پھر ان کو بیچ دیا گیا۔ میرے علم میں جب یہ معاملہ آیا تو میں نے Radio Pakistan کے DG صاحب سے رابطہ کیا، میں نے کہا کہ یہ fact ہے کہ قیمتی درخت سینکڑوں کے حساب سے کاٹے گئے ہیں اور کتنے میں فروخت ہوئے ہیں؟ پتا چلا کہ سات لاکھ میں وہ سینکڑوں درخت بیچ دیے گئے ہیں، میں نے کہا اس کی وجہ کیا تھی؟ تو کہنے لگے کہ radio بڑے مالی وسائل سے دوچار تھا، ہمیں حکومت نے کہا کہ اپنے وسائل پیدا کرو، ہم نے وہ درخت کاٹ کر بیچ دیے اور پورے ملک کے جو radio stations کے درخت ہیں ان سب کے بارے میں یہ فیصلہ ہوا ہے۔ یہ معاملہ جب فواد چوہدری صاحب کے علم میں آیا، یہ ان سے بالا بالا کارروائی ہوئی، انہوں نے کہا جتنے بھی درخت کٹ گئے ہیں باقی کو روک دیں، آگے معاملہ نہ لیکر جائیں، وہ معاملہ وہاں پر رک گیا لیکن جب میں نے اس کے بارے میں Standing Committee کے Chairman Senator Faisal Javed صاحب کو ایک خط لکھا اور وہ خط press میں بھی آیا، اس کے بعد DG صاحب نے میرے بارے میں اپنی association/union کے زور پر اور اپنے ماتحت افسران کے زور پر توہین آمیز الفاظ اور ہراساں کرنے والی کارروائیاں شروع کیں، وہ

کارروائیاں اتنی توہین آمیز ہیں کہ میں یہاں پر آپ کے سامنے نہیں لا سکتا۔ ایک government functionary کی طرف سے اس طرح کی کارروائی اور مجھے اپنے فرائض سے روکنے کی کوشش اور social media and print media پر میری رسوائی کی جو کوشش ہے میں اس معاملے کو Privilege Committee میں لانا چاہتا ہوں، آپ کی نوازش ہوگی اگر اس کے سپرد کر دیا جائے۔

Mr. Chairman: Admitted and referred to the Privilege Committee.

(مداخلت)

جناب چیئرمین: جناب اس کے بعد، ابھی یہ ہو گیا۔

سینیٹر عرفان الحق صدیقی: یہ تو Privilege ہو گئی، باقی درختوں کی کٹائی کا جو معاملہ ہے یہ Information Committee کے سپرد کیا جائے کہ وہ اس کو دیکھے۔

جناب چیئرمین: جناب! یہ آپ Privileges Committee میں take up کریں وہاں پر سی ڈی اے کو بھی بلائیں، ان کو بھی بلائیں۔ جناب سید صابر شاہ صاحب، تشریف نہیں لائے۔ سینیٹر سیف اللہ ابڑو صاحب تشریف نہیں لائے۔ Order No. 18, it relates to further discussion on the following motion moved by Senator Zaheer-Ud-Din Babar Awan, Adviser to the Prime Minister on Parliamentary Affairs, on 1st October, 2021.

"This House expresses its deep gratitude to the President of Pakistan for his address to both the Houses assembled together on 13th September, 2021".

جس نے اس پر تقریر کرنی ہے وہ لسٹ دے دیں۔ جی کہدہ بابر صاحب۔

Point of Public Importance raised by Senator Kauda Babar regarding the recent increase in interest rate

سینیٹر کہدہ بابر: بہت شکریہ۔ جناب والا! ہمارے پاکستان میں جو نئی حکومت آئی ہے اس کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ جب عمران خان صاحب وزیراعظم بنے تھے تو انہوں نے ایک بات کہی تھی کہ میثاق معیشت کی بات کرو۔ جب نئی حکومت بنی ہے تو میں پھر ان کو اپنی طرف سے پیغام دینا چاہتا

ہوں کہ میثاق معیشت پر ہم بھی آپ سے As a political party and as an individual حیثیت میں بات کرنا چاہتے ہیں۔ میثاق معیشت پر اگر ہم بات کرتے ہیں تو آپ دیکھتے ہیں کہ پاکستان میں ڈالر کی قیمت، ڈالر کی قیمت اگر اوپر جا رہی ہے تو اس کو روکنے کا کیا طریقہ ہوتا ہے، پیسے کہاں سے آتے ہیں۔ پاکستان میں پیسے لانے کے دو طریقے ہوتے ہیں، ایک تو پیسا ہمارے پاکستانی جو باہر بیٹھے ہیں وہ بھیجتے ہیں یا تو ایکسپورٹ کے ذریعے آتے ہیں۔ ایکسپورٹر کے ساتھ جو ابھی ہو رہا ہے وہ تین فیصد interest تھا وہ تین فیصد سے سات فیصد پر پہنچا دیا گیا ہے۔ خدارا میری حکومت سے request ہے کہ دیکھیں کل پاکستان کے تمام چیمبر آف کامرس نے حکومت سے درخواست کی ہے کہ جو ہمارے ایکسپورٹر ہیں، loan avail کر رہے ہیں ان پر ٹیکس کا ریٹ پچھلے بیس دنوں میں تین فیصد سے سات فیصد پر پہنچ چکا ہے۔ ابھی تو اس وقت حکومت کا کوئی بندہ بیٹھا نہیں ہے سوائے گیلانی صاحب کے جن کو میں دیکھ رہا ہوں اور کوئی وزیر نہیں ہے۔ ہمارے لیڈر آف دی ہاؤس بھی نہیں بیٹھے ہوئے اگر وہ واقعی serious ہیں تو ایکسپورٹر کا مسئلہ دیکھیں۔ پاکستان میں آپ بات کرتے ہیں کہ ہم ڈالر کو نیچے لے کر آئیں گے، قیمتیں کم کریں گے، اگر ہمارے ایکسپورٹر بھی پس رہے ہیں تو یہاں پر بیٹھے ہوئے کون سا حکومتی نمائندہ جواب دے گا کہ ایکسپورٹر کے لیے وہ کچھ کر سکیں گے۔ ورنہ میری آپ سے request ہے کہ پلیز ایکسپورٹر کا loan پر جو interest rate ہے اس مسئلے کو آپ فنانس کمیٹی میں ریفر کریں۔

جناب چیئرمین: ریفر کر دیا ہے۔ جناب شبلی فراز صاحب۔

سینیٹر سید شبلی فراز: شکریہ جناب چیئرمین! بڑی دیر بعد بات کرنے کا موقع ملا۔

جناب چیئرمین: اور خاص طور پر آپ خوش ہیں کہ اپوزیشن سائیڈ سے بول رہے ہیں۔

Further discussion on the point raised by Senator Dr. Shahzad Waseem , Leader of the Opposition, regarding current political situation in the country

Senator Syed Shibli Faraz

سینیٹر سید شبلی فراز: نہیں اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ دیکھیں بات یہ ہے کہ جب پچھلا سینیٹ کا سیشن ہوا تھا اور اب کے سینیٹ سیشن میں بہت سی چیزیں ہوئیں ہیں، جس پر بات کرنے کی اشد ضرورت ہے being Upper House ہم اس مسئلے پر بات کریں۔ اس سے پہلے کہ میں

ان باتوں پر آؤں جس پر لیڈر آف دی اپوزیشن بھی بات کر چکے ہیں۔ یہ معاملہ اتنا سنگین ہے کہ اس پر بات کرنا انتہائی ضروری ہے کیونکہ جس طریقے سے پاکستان تحریک انصاف کی لیڈر شپ، ورکرز کو گرفتار کیا جارہا ہے۔ ان کو ہراساں کیا جارہا ہے۔ جس طرح دیکھ رہے ہیں کہ ایسا ماحول بنایا جارہا ہے جس سے پاکستان تحریک انصاف جیسی پارٹی، پاکستان کی سیاسی تاریخ میں سب سے بڑے جلسے جس نے کئے ہیں۔ چاہے وہ پشاور میں ہو، کراچی میں ہو، لاہور میں ہو، اسلام آباد میں ہو، ہمارے جلسوں میں لاکھوں لوگوں نے شرکت کی ہے۔ ایک پتہ نہیں ٹوٹا۔ جب ہماری حکومت تھی ہم نے ہر مرتبہ جب بھی اپوزیشن نے چاہے وہ پی ڈی ایم کی صورت میں ہو، چاہے وہ پیپلز پارٹی کا مارچ ہو، چاہے مولانا صاحب کا مارچ ہو، ہم نے کبھی بھی نہ رکاوٹیں ڈالیں، نہ ہم نے ہراساں کیا، نہ ہم نے کسی کو گرفتار کیا۔ آج صورت حال اس طرح ہے کہ ملک میں ایک ایسا ماحول بن گیا ہے۔ پہلے تو create ہوا تھا جس طریقے سے یہ حکومت آئی، جس طریقے سے imported حکومت آئی اب ایسا ماحول بنایا جارہا ہے جس سے پاکستانی عوام پہلی مرتبہ 1947 کے بعد اگر ان کو کوئی لیڈر ملا ہے۔ قائد اعظم، ذوالفقار علی بھٹو اور عمران خان۔ ان جیسے لیڈر پیدا ہی نہیں ہوئے۔ یہ وہ لیڈر ہے جو ہمیں چالیس سال کے بعد ملا۔ جو چاہتا ہے کہ اس ملک میں آزاد سوچ کو لایا جائے۔ ایک آزاد خارجہ پالیسی کو ترتیب دیا جائے۔ اس ملک کے مفادات کو، عوام کے مفادات کو اولین ترجیح دی جائے۔ نہ ہم [2] [****] بنیں، نہ ہم state [****] بنیں، نہ ہم ایک ایسی [****] بنیں۔۔۔۔۔

جناب چیئرمین: ان الفاظ کو حذف کر دیا جائے۔

سینیٹر سید شبلی فراز: دیکھیں بات یہ ہے کہ آپ delete کر دیں لیکن fact یہ ہے کہ یہ حکومت اتنی گھبرائی ہوئی ہے، اتنے ان کے ہاتھ پاؤں پھولے ہوئے ہیں کہ ان کو سمجھ نہیں آرہی کہ یہ کریں تو کیا کریں۔ کیونکہ پاکستانی عوام یہ فیصلہ کر چکے ہیں کہ غلامی کی لیڈر شپ جو ہمارے ملک میں آئی ہے، ماسوائے ذوالفقار علی بھٹو کے ان کو کس طریقے سے ایک بیرونی سازش کے ذریعے ان کو install کیا گیا ہے۔ ایک imported حکومت install کی گئی ہے۔ جس کا بلاول بھٹو صاحب نے خود اعتراف کیا ہے کہ یہ سازش بلاول ہاؤس میں ہوئی تھی۔ بلاول بھٹو کو میں خراج تحسین پیش کرتا ہے کہ ایک سچ تو انہوں نے بولا لیکن ساتھ میں یہ سچ بھی بولیں کہ ان کا intellectual

[2] *"Words expunged as ordered by the Chairman.".*

author کون تھا جن کے اشاروں پر اس نے اپنے گھر میں سازش کی۔ وہ ذوالفقار علی بھٹو کا نواسہ ہے جب وہ سازش کر رہا تھا تو اس کو اپنے نانا کو یاد کرنا چاہیے تھا جو سازش کے ذریعے انہی لوگوں کے ساتھ، جن کے ساتھ آج وہ بیٹھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے ہی ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی پر لٹکایا۔ اگر وہ تھوڑی دیر کے لیے بھی بھٹو بن کر سوچتے، تھوڑی دیر کے لیے بھی بھٹو بن جاتے تو وہ یہ سازش کبھی نہ کرتے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ وہ آقا جنہوں نے اس سازش میں جو اس کے intellectual author تھے انہوں نے ہی، انہی کی ایما پر شاید ان کو وزیر خارجہ بنا دیا گیا ہے اس لیے کہ وہ ان کے مفادات کا صحیح تحفظ کر سکیں۔

جناب والا! بات یہ ہے کہ ایک ایسی حکومت جو نہ تو کوئی قانونی جواز رکھتی ہے۔ ایک parliamentary instrument کے پیچھے چھپ کر جس طرح وفاداریاں خریدی گئیں، تبدیل کی گئیں۔ ان کو آج انعام یہ مل رہا ہے کہ اپوزیشن کو ڈھکوسلا بنا دیا ہے جس میں ایک لوٹے کو لیڈر آف دی اپوزیشن بنا دیا گیا ہے۔ آپ مجھے یہ بتائیں، آپ یہی کہیں گے کہ دوسرے ہاؤس کی بات ہو رہی ہے، ہم ہاؤس کی بات نہیں کر رہے، ہم نام نہیں لے رہے، ہم اس سسٹم کی بات کر رہے ہیں، اس مصنوعی سسٹم کی، آپ جمہوریت کا نام لے کر جمہوریت کو بدنام کرتے ہیں۔ جس سے آپ جمہوریت کی جڑیں کھوکھلی کرتے ہیں۔ ایک ایسا اپوزیشن لیڈر آتا ہے جو پچھلی حکومت کو criticize کرتا ہے بجائے حکومت کو criticize کرنے کے عمران خان پر لگا ہوا ہے۔ آپ بتائیں ایسی صورت حال میں جب پبلک اکاؤنٹ کمیٹی بھی ایک لوٹے کے ہاتھ میں ہو، لیڈر آف دی اپوزیشن ایک لوٹے کے ہاتھ میں ہو، ایسی صورت حال میں آپ کہہ سکتے ہیں کہ آپ جمہوری ملک ہیں۔ ملک کی سب سے بڑی سیاسی پارٹی پاکستان تحریک انصاف پارلیمنٹری پارٹی وہ استعفیٰ دے کے چلی گئی ہے۔ یہ اجلاس کیسے چل رہا ہے۔ آپ مجھے بتائیں کہ اگر آپ اس کی جمہوریت پر شائبہ رکھتے ہیں تو آپ ایسی حکومت کو، ان کی کوئی رٹ ہی نہیں ہے، یہ گیدڑوں کی حکومت ہے۔ ہم ایک پرامن اور noble cause کے لیے اجتماع کر رہے ہیں جس میں ہر طبقہ فکر کے لوگ، چاہے وہ وکلاء ہوں، مزدور ہوں، کسان ہوں، فوجیوں کی فیملیز ہوں، بیوروکریٹس کی فیملیز ہوں یا پھر اُن کا تعلق کسی بھی اور طبقہ فکر سے ہو، عمران خان کا cause بہت بڑا ہے اور آج پورا پاکستان ایک بات پر متفق اور متحد ہو چکا ہے کہ ہم نے حقیقی آزادی حاصل کرنی ہے۔ آج پوری قوم کا ایک مطالبہ ہے کہ ہمیں

territorial independence نہیں چاہیے۔ آج قوم نے اُن تمام آلہ کاروں اور طبقے کو identify کر لیا ہے۔ کل 25 مئی بدھ کے دن پاکستان تحریک انصاف کی طرف سے ایک عوامی طاقت اور اجتماع کی کال دی گئی ہے۔ ہم اُمید کرتے ہیں پورے پاکستان سے عوام کا ایک سیلاب اسلام آباد آئے گا۔ ہم اس ایوان کے توسط سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس عوامی اجتماع کو حکومتی ہتھکنڈوں سے روکنے کی کوشش نہ کی جائے، اس میں حکومت رکاوٹیں نہ ڈالے، گرفتاریوں کا سلسلہ بند کرے۔ آپ اس طرز عمل سے جمہوریت کا تاثر نہیں دے رہے بلکہ آپ فسطائیت اور آمریت کا ایک toxic mixture پیش کر رہے ہیں۔ موجودہ حکومت سے ملک کی معیشت نہیں سنبھالی جا رہی۔ ہمارے دور حکومت میں ملک کی معیشت بہت بہتر طریقے سے چل رہی تھی۔ ہم 6% پر growth لے جا چکے تھے اور معیشت کے تمام اشارے مثبت سمت کی طرف گامزن تھے۔ آج یہ نوکریوں کی بات کرتے ہیں۔ ہم نے اپنے ساڑھے تین سالہ دور حکومت میں ان کے پچھلے پانچ سالہ دور اقتدار سے زیادہ نوکریاں اپنی عوام کو مہیا کیں۔ آج World Bank and other International Independent Observers ہماری حکومت کی تعریف اور اس بات کی تصدیق کر رہے ہیں۔

جناب چیئرمین: سینیٹر سید شبلی فراز مختصر کر لیں۔

سینیٹر سید شبلی فراز: اچھا جی۔ اب میں ایک اور بات کرنا چاہ رہا ہوں۔ بہت افسوس کی بات ہے۔ ابھی اس ایوان میں کچھ بات ہو رہی تھی۔ اس وقت جو غم و غصہ عوام میں ہے اور جو میں بحیثیت ایک پاکستانی محسوس کر رہا ہوں کہ social media پر ایک clip viral ہوا ہے۔ جناب! یہ بہت ضروری ہے۔ اخلاقیات کی باتیں کرنے والے، مذہب کا نام استعمال کرنے والے اور مذہب کے نام پر سیاست کرنے والے یہ وہ لوگ ہیں جن میں ایک راشد سومرو ہے۔ ان کا تعلق سندھ سے ہے اور جمیعت علماء السلام سندھ کے صوبائی صدر ہیں۔ اس طرح کا آدمی ان کا لیڈر ہے۔ اُس شخص نے عمران خان صاحب کی والدہ، عمران خان کے والد اور عمران خان کی ذات کے بارے میں جو زبان استعمال کی ہے اس پر تمام جمیعت علماء اسلام پاکستان کو شرم آنی چاہیے۔ شوکت خانم صاحبہ جو عمران خان کی والدہ ہیں۔ پاکستان میں ان کے نام پر کینسر کا ہسپتال بنا اور اس ہسپتال سے لاکھوں مریض صحت یاب ہو رہے ہیں۔ شوکت خانم اس دھرتی کی ایک عظیم ماں ہیں۔ میں تو راشد سومرو

کی والدہ کا احترام کرتا ہوں۔اُس شخص نے جو بات کی ہے وہ social media پر بطور ریکارڈ موجود ہے۔ میں اس ایوان کے توسط سے اُن سے demand کرتا ہوں کہ ایک ایسی honourable lady جو تقریباً 20 سال پہلے وفات پا چکی ہیں اُن کے بارے میں ایسی بات نہ کی جائے۔آپ کو اپنے طرز سیاست اور رویے پر شرم آنی چاہیے۔ یہ لوگ مذہبی لبادہ اوڑھ کر اس ملک میں سیاست کرتے ہیں۔ ان کی پارٹی کے لیڈران اس قسم [***][3] کرتے ہیں۔اگر ان لوگوں میں تھوڑی بھی اخلاقیات ہے تو اس ایوان میں معافی مانگیں، معذرت کریں اور اپنے اُس لیڈر کو، جو بڑا لیڈر بنا پھرتا ہے اور اُس نے عمران خان کی مرحومہ والدہ شوکت خانم کے بارے میں ایسی فضول اور واہیات باتیں کیں اس شخص کو پارٹی عہدے سے ہٹایا جائے۔

جناب چیئرمین: لفظ کو ایوان کی کارروائی سے expunge کر دیں۔ جی، سینیٹر سید شبلی فراز صاحب۔

سینیٹر سید شبلی فراز: آج جمیعت علماء اسلام کی قیادت کیسی سیاست کو فروغ دے رہی ہے۔ عمران خان اور ہماری پارٹی کے کسی بھی ورکر نے کبھی کسی کی ماں اور بہن کے بارے میں ایسے الفاظ کا استعمال نہیں کیا۔ اگر کبھی ایسا کیا ہے تو بتائیں؟ ہم نے اور ہماری پارٹی قیادت نے میاں محمد نواز شریف کی بیوی کو ہمیشہ بہت عزت دی۔ کلثوم نواز صاحبہ ایک بہت اچھی خاتون تھیں۔ ہم اُنہیں قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ آج جمیعت علماء اسلام کی قیادت ایک ایسی خاتون کے بارے میں نازیبا گفتگو کر رہی ہے۔ ہماری ساری مائیں اس پر فخر کرتی ہیں۔ اس عظیم خاتون نے ایک ایسے بیٹے کو جنم دیا جو اس ملک میں غریبوں کی فلاح کے لیے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے تعلیم کے شعبے میں مختلف ادارے تعمیر کیے اور کینسر کے ہسپتال بنائے۔ میں demand کرتا ہوں اور ہم اس ایوان میں motion بھی لائیں گے۔

جناب چیئرمین! میں اپنی بات مکمل کر رہا ہوں۔ ہم اس ایوان میں امپورٹڈ حکومت پر discussion کرنا چاہتے ہیں۔ میں مولانا عطا الرحمان صاحب سے توقع کرتا ہوں اُن کی پارٹی جمیعت علماء اسلام مذہب کا لبادہ اوڑھ کر اس ملک میں سیاست کرتی ہے اور ان کے لیڈر کس قسم کی فضول اور واہیات باتیں کرتے ہے۔ شکریہ۔

[3] *[The words expunged as ordered by the Chairman.]*

جناب چیئرمین: سینیٹر نثار احمد کھوڑو صاحب تشریف فرما ہیں۔ انہوں نے بات کرنی ہے۔

Senator Nisar Ahmed Khuhro (Maiden Speech)

سینیٹر نثار احمد کھوڑو: بہت شکریہ۔ جناب ! میں سوچ رہا تھا کہ شاید مجھے کل کی طرح آج بھی ایوان میں بات کرنے کا وقت نا مل سکے۔

جناب چیئرمین: آج میں نے آپ کو بھولنا نہیں تھا۔ جی کھوڑو صاحب۔

سینیٹر نثار احمد کھوڑو: بسم اللہ الرحمان الرحیم۔ آپ کی بہت مہربانی۔ آج میں سینیٹ آف پاکستان کے اس ایوان میں کھڑا ہوں۔ میں اس ایوان میں بیٹھے کچھ دوستوں کو اپنے بارے میں کچھ بتانا چاہوں گا اور مجھے اپنی بات مکمل کرنے کے لیے دو منٹ چاہیے ہوں گے۔ میرا نام نثار احمد کھوڑو ہے۔ میں پاکستان پیپلز پارٹی کا ممبر ہوں۔ میرا تعلق لاڑکانہ سے ہے۔ میں اپنے چیئرمین جناب بلاول بھٹو زرداری صاحب کا بے حد شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجھ پر اعتماد کیا اور سینیٹ میں اپنی پارٹی اور صوبہ کی نمائندگی کے لیے اس ایوان میں بھیجا ہے۔ سینیٹ سب سے بڑا ایوان ہے۔ ایوانوں کے بڑی عزت ہوتی ہے۔ ایوانوں کی یقیناً بہت عزت ہونی چاہیے۔ میں صوبہ سندھ کی صوبائی اسمبلی کا سات مرتبہ ممبر رہا ہوں۔ میں مسلسل سات مرتبہ جنرل الیکشن جیت کر سندھ اسمبلی کے ایوان کا حصہ بنتا رہا ہوں۔ ان ایوانوں کا دورانیہ کبھی دو سال رہا، کبھی تین سال اور کبھی ڈیڑھ سال اور آج میں اس ایوان کا حصہ بنا ہوں۔ آج مجھے بہت خوشی ہے کہ میں اس ایوان کا نمائندہ ہوں۔ میرا عزت والا مقام ہے اور سینیٹ آف پاکستان ایک عزت والا ایوان ہے۔ مجھے انتہائی خوشی ہے کہ قائد ایوان نے میرے لیے دو لفظ بولے اور سینیٹر سید یوسف رضا گیلانی صاحب جو میری پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ہیں انہوں نے بھی دو جملے میرے لیے عزت والے بولے۔ کل مجھے اس بات پر زیادہ خوشی ہوئی کہ جہاں ان کو کہا گیا کہ استعفے دو تو یقیناً میرے اپوزیشن کے دوست اپنی قیادت کی اجازت سے سینیٹ کے اجلاس میں شرکت کے لیے ایوان میں حاضر ہوئے ہوں گے۔ دوسری طرف ان کی electorates کو کہا گیا کہ ہاؤس چھوڑ دیں۔ اُن کی پارٹی کے elected members کو کہہ دیا گیا کہ آپ تمام ممبران ایوان کی رکنیت چھوڑیں اور استعفے دیں۔ یہ ایک الگ بات ہے کہ استعفے دینے کے لیے وہ خود پہنچے ہیں یا پھر نہیں تشریف لائے لیکن ان کی پارٹی کے electorates کو یقیناً سزا مل گئی اور انہیں representation سے روک دیا گیا ہے۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ اپوزیشن لیڈر کو کہوں آپ

اپنی پارٹی میں بات کریں اور بہت بہتر ہو گا آپ قومی اسمبلی میں بھی واپس آ جائیں۔ آپ اس ایوان میں بھی اپوزیشن کے benches پر موجود ہیں اور حکومت پر تنقید کر رہے ہیں۔ بہت اچھا ہو، آپ دوسرے ایوان میں بھی واپس آئیں اور ایوان اور حکومتی اقدامات پر نکتہ چینی ضرور کریں۔ اگر آپ نے ایوانوں کا احترام کرنا ہے تو ہاؤس میں واپس ضرور آنا چاہیے۔

جناب! ہماری پارٹی کو جنرل الیکشن پر بہت اعتراضات تھے۔ ہماری قیادت اور پارٹی نے دوسرے دوستوں کو بھی راضی کیا بجائے اس کے کہ ہم استعفیٰ دے کر ان ایوانوں سے نکل جاتے ہم نے اسمبلی کے تقدس اور جمہوریت کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ ہماری پارٹی نے جمہوریت کے لیے بہت قربانیاں دیں ہیں۔ ہم نے بہت کچھ برداشت کیا ہے۔ ہم نے کسی unconstitutional referendum میں کسی فرد واحد کو سپورٹ نہیں کیا۔ میں بہت معذرت کے ساتھ کہوں گا کہ پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین ایک فرد واحد کے referendum میں اس کے chief campaigner بن گئے تھے۔ ہم نے ایسا کچھ نہیں کیا کہ ہماری طرز سیاست پر اسمبلیوں اور جمہوریت پر داغ لگے۔ ہم نے اپنے ورکرز کی لاشیں اٹھائیں۔ میں معافی چاہتا ہوں لیکن آج پاکستان کی تاریخ لوگوں پر عیاں ہو چکی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہاؤس کا احترام ان کے دلوں میں تھا اور تبھی تحریک انصاف کل اس ایوان میں موجود تھی۔ ایوانوں میں احتجاج اور نعرے بازی ہوتی رہتی ہے اور بعض اوقات کرسیاں بھی چل جاتی ہیں۔ میرے خیال میں ہاؤس کا احترام زیادہ مقصود ہے۔ میرے ساتھ کیا ہوا؟ ابھی سینیٹر سید شبلی فراز نے کچھ کہہ دیا کہ بھٹو صاحب کے علاوہ سارے کے سارے تھونپے ہوئے تھے۔ میرے فاضل دوست نے مسئلہ ہی حل کر دیا۔ اگر بھٹو صاحب کے علاوہ سارے ایسے ہی تھے تو پھر عمران خان صاحب بھی ایسے ہی تھے۔ عمران خان کو بھی عوام پر تھونپا گیا۔ عمران خان کہاں سے دوسری بات بن کر آ گئے۔ وہ اپنی جگہ کچھ بھی تھا؟ میرا بھٹو مارا گیا۔ عدالت نے قتل کیا۔ میری بہن بے نظیر بھٹو ماری گئیں اور اُس وقت سارا پاکستان جل اٹھا۔ میں لیاقت علی خان صاحب کا ذکر بھی کر سکتا ہوں، انہیں اسلام آباد سے دس پندرہ کلومیٹر دور راولپنڈی میں دن دیہاڑے مارا گیا، اس وقت آئین نہیں تھا۔ اس ملک کے ساتھ یہ سب کچھ ہوتا رہا ہے لیکن پھر بھی ہم نے ہمیشہ یہی کہا کہ پاکستان چاہیے، جمہوریت بہترین انتقام ہے لیکن کبھی یہ نہیں کہا کہ مجھ سے پرائم منسٹری چھیننے کے بعد پاکستان پر ایٹم بم گرا دیا جائے۔ ہم نے لاش اٹھائی، آنسو

پیے، آج تک روتا رہتا ہوں لیکن زبان پر یہ کبھی نہیں آیا کہ اگر میں نہیں ہوں تو ملک نہیں ہے، یہ تکبر ہے، غرور ہے، یہ ہاؤس کا احترام نہیں ہے۔ کل کسی کی بھی حکومت آ سکتی ہے، انہی کی حکومت آ سکتی ہے، اسی آئین پاکستان کے تحت آ سکتی ہے، اسی آئین پاکستان کے تحت انہیں حلف اٹھانا پڑے گا اور اسی آئین کے تحت ہاؤس کو چلانا پڑے گا، کوئی دوسرا آئین نہیں آ رہا، صدارتی نظام نہیں آ رہا کہ جس کی یہ توقع کیے ہوئے ہیں کہ جس سے انہیں آزادی مل جائے گی۔ ہم آزاد ہیں تو ہیں۔ ہم نے آزادی کے ساتھ فیصلہ کر کے دکھا دیا کہ ہم نے مانا کے اسمبلی کے ممبران کی طاقت ہے۔ طاقت کے تحت ممبران PTI کے ساتھ چلے گئے، ہم نے مان لیا، اگر وہ وہاں سے نکل کر ہمارے ساتھ آ گئے تو ہماری طاقت بڑھی۔ پاکستان کی تاریخ میں اسمبلی کے ممبران کے طاقت کے بل بوتے پر پہلی مرتبہ اگر عدم اعتماد کی تحریک کے مطابق انہیں اتارا گیا ہے تو یہ ذرا سوچنے کا مقام ہے کہ ان کے ساتھ ایسا کیوں ہوا۔ ساڑھے تین سال یہ لوگ رہے، اب کہہ رہے ہیں کہ لوڈشیڈنگ ہے، مہنگائی ہے۔ ساڑھے تین سال انہیں کیوں خیال نہیں آیا، انہوں نے مہنگائی کیوں کم نہیں کی، ساڑھے تین سال روزانہ کے اعلانات کر کے ہم پر بم گرائے گئے۔ اگر ہم نے اپنی طاقت سے کسی کو کرسی سے اتارا ہے تو اس پر آپ نے ہم پر غداری کا الزام لگا کر، A-5 کا بہانا بنا کر، عدم اعتماد کو reject کرایا۔ اگر کوئی Martial Law Administrator اسمبلیاں dissolve کرے تو کرے لیکن ایک Civilian Prime Minister اسمبلی کو dissolve کر کے پاکستان کی بے عزتی کرتا ہے اور اس عوام کی بے عزتی کرتا ہے کہ جنہوں نے ووٹ دیے۔ یہ تو اللہ کا شکر ہے رات بارہ بجے کورٹ کھلی، شیریں مزاری صاحبہ کے لیے بھی رات بارہ بجے کورٹ کھلی۔ کورٹ نے کہا کہ یہ غلط ہوا ہے، اس order کو resign کیا، اس resolution کو ختم کر دیا اور کہا کہ جا کر ووٹ کرو کیونکہ اسمبلی ممبران کا تقدس ہے، ان کی طاقت ہے، وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ ہم بھی تو اپوزیشن میں بیٹھے تھے اور آپ کی باتیں سنتے تھے، آج ذرا ہماری باتیں بھی سن لو، اگر یہاں بیٹھ رہے ہیں تو قومی اسمبلی میں کیوں نہیں۔ KP اور بلوچستان اسمبلی میں بھی تو بیٹھے ہوئے ہیں۔

ہاؤس کو مقدس سمجھو اور واپس آ جاؤ۔ Parliamentary democracy کا یہی مطلب ہے کہ ایک دوسرے کی سنو اور اس کے بعد کوئی راستہ نکالو۔ رضا ربانی صاحب کی ٹیم نے بڑی مشکل سے اٹھارہویں ترمیم لائی، جس میں صوبائی خود مختاری اور صدر سے اختیارات لے کر پارلیمنٹ

کو مضبوط کیا گیا۔ میں تو افسوس کا اظہار کر سکتا ہوں کہ اس اٹھارہویں ترمیم کے بعد جو پرائم منسٹر آتا ہے اسے صوبائی خود مختاری اچھی نہیں لگتی۔ سندھ میں آ کر کہتا ہے کہ NFC award کی وجہ سے صوبوں کا حصہ زیادہ بڑھ گیا اور وفاق کنگال ہو گیا، انہیں یہ نہیں معلوم کہ صوبے ہی ہیں کہ جو وفاق کو سنبھالتے ہیں، صوبے ہی محنت کر کے بھیجتے ہیں کہ آپ کے وفاق کا خزانہ بھرتا ہے۔

جناب چیئرمین! میں سینیٹ کو Public Council of Common Interests کا platform سمجھتا ہوں۔ مجھے نہیں معلوم کہ آپ کے کیا اختیارات ہیں۔ شاید آپ کے اختیارات ہیں ہی نہیں، اس لیے سینیٹ کبھی dissolve نہیں ہوتی، اگر اختیارات ہوتے تو شاید آپ کو بھی برداشت نہ کیا جاتا۔ رضا ربانی صاحب اور ہم لوگ چیختے رہے کہ CCI کا جلاس ہونا چاہیے، NFC کہاں ہے۔ صوبائی خود مختاری بری، NFC award برا، ساری چیزیں بری، مردم شماری بری۔ ہم نے کہا کہ recounting کرالو، random check کرالو، بہتر بنالو لیکن ٹکا کر bulldoze کیا گیا۔ Joint Session میں پندرہ منٹ میں 32 قوانین بنا لیے گئے۔ سندھ میں ایک مرتبہ ایسا ہوا تھا کہ ہم بھٹو صاحب کی برسی میں گئے ہوئے تھے پیچھے سے انہوں نے اجلاس بلا کر دس منٹ میں دس قوانین بنا لیے، ہم تو اس کو روتے تھے۔ انہوں نے Joint Session میں پندرہ منٹ میں 32 قوانین بنا لیے اور کہتے ہیں کہ ہم legislation کرتے ہیں، ہمیں ہاؤس کا احترام ہے۔ ساڑھے تین سال میں یہ کچھ نہیں کر سکے اور اب ڈیڑھ ماہ میں کہتے ہیں کہ الیکشن کراؤ۔ ہم کہتے تھے کہ آپ جائیں یا وقت سے پہلے الیکشن کرائیں۔ ہم نے no confidence motion پیش کیا اور جب تمہیں لگا کہ تمہاری بے عزتی ہو گی تو تم نے خواہ مخواہ اسمبلی پر حملہ کیا۔ آپ نے اسی طرح اسمبلی پر حملہ کیا جیسے جنرل مشرف نے یا کسی اور نے حملہ کیا تھا۔ آپ نے سوچا کہ اس سے ہماری بے عزتی ہو گی اور لوگ کہیں گے کہ no confidence کامیاب ہو گیا اور پرائم منسٹر گر گیا۔ حکومتیں آتی جاتی رہتی ہیں، یہاں یوسف رضا گیلانی صاحب بیٹھے ہیں، پندرہ سیکنڈ کی سزا میں گیلانی صاحب گئے، نواز شریف صاحب گئے، بے نظیر صاحبہ گئیں۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہم نے اس وقت یہ نہیں کہا تھا کہ اگر بے نظیر صاحبہ چلی گئی ہیں تو اس ملک میں بم پھاڑ دو، یہ حوصلے کی بات ہے۔ Parliamentary system حوصلے کی بات ہے، سنو، برداشت کرو اور آگے بڑھو، یہی ہاؤس کا تقدس اور حسن ہے۔

جناب چیئرمین! میں نہیں سمجھتا کہ سینیٹ صرف debating society ہے، میں نہیں سمجھتا کہ صرف ہم بولیں، آپ چاروں صوبوں کے protector ہیں، یہاں پر چاروں صوبے equally represent ہوتے ہیں۔ چاروں صوبوں کے resolutions اور فیصلوں کا Council of Common Interests میں قدر ہونی چاہیے۔ میں صرف یہی چاہتا ہوں اور اسی کے لیے کوشش کرتا رہوں گا، میں یہاں آیا ہوں، خدمت کرنے کی کوشش کروں گا۔ میں ان سب دوستوں کا شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے میرے لیے کچھ بولا اور ان کا بھی شکر گزار ہوں کہ جو چپ رہ کر میری بات سنتے رہے۔ شکریہ۔

Senator Muhammad Tahir Bizinjo

جناب چیئرمین: سینیٹر محمد طاہر بزنجو صاحب۔

سینیٹر محمد طاہر بزنجو: جناب چیئرمین! میں نئے قائد ایوان سینیٹر اعظم نذیر تارڑ صاحب اور سینیٹر ڈاکٹر شہزاد وسیم صاحب کو قائد حزب اختلاف بننے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ ہمارے یہ دونوں قائدین آپ کے ساتھ مل کر House of the Federation کو نہایت خوش اسلوبی اور خوبصورتی سے چلانے کی تگ و دو کریں گے۔ پارلیمانی جمہوریت میں اپوزیشن تگڑی ہونی چاہیے، نہایت مضبوط ہونی چاہیے۔ اس کے دو فائدے ہوتے ہیں، ایک تو یہ کہ جمہوریت فروغ حاصل کرتی ہے، دوسری بات ہے کہ حکومت کو اپنی کارکردگی بہتر بنانے کا موقع ملتا ہے۔ میں اس لیے یہ سمجھتا ہوں کہ تنقید بے رحمانہ ہونی چاہیے لیکن تنقید تعمیری ہونی چاہیے، تنقید برائے اصلاح ہونی چاہیے۔ ہم میں سے کسی کو کسی بھی جماعت کے لیڈر کی پگڑی ہرگز نہیں اچھالنی چاہیے۔

جناب! میں بطور حکومتی اتحادی کے آخری بات یہ کہنا چاہتا ہوں کہ PTI کی قیادت کے گھروں پر چھاپے اور ان کی گرفتاریاں کسی بھی صورت میں حکومت کے فائدے میں نہیں جائیں گی۔ اس لیے میری وزیر اعظم سے گزارش ہے کہ ان کو اپنا آئینی اور جمہوری حق استعمال کرنے دیں اور ان غلطیوں کو ہرگز نہ دہرائیں جو ہمارے دوستوں کی حکومت کے زمانے میں سرزد ہوتی رہیں۔ آپ کا شکریہ۔

Mr. Chairman: Yes, Leader of the Opposition.

Senator Dr. Shahzad Waseem

سینیٹر ڈاکٹر شہزاد وسیم: جناب! یہاں پر honourable Member کی جانب سے ایک issue raise کیا گیا تو میں صرف اس کی وضاحت کرنا چاہوں گا۔ استعفوں کی بات ہوئی کہ اسمبلی سے استعفے دیئے ہیں تو سینیٹ سے استعفے کیوں نہیں دیے تو میں ان کی خدمت میں یہ گزارش کرنا چاہوں گا کہ واردات National Assembly میں ہوئی اور سینیٹ میں نہیں ہوئی تو جہاں پر واردات ہوئی ہے تو وہاں پر reaction آیا۔

جناب! انہوں نے کہا کہ vote of no confidence کے ذریعے حکومت کو ختم کیا گیا اور اس کے ساتھ یہ بھی فرمایا کہ اداروں کا احترام کریں۔ میری یہ استدعا ہے کہ اداروں کا احترام کرنے اور محترم بنانے کے لیے کیا آپ کو لوٹے بنانے پڑتے ہیں، کیا آپ کو لوگوں کے ضمیر خریدنے پڑتے ہیں، کیا آپ کو coercion کے tactics استعمال کرنے پڑتے ہیں، کیا آپ کو لوگوں کے رغبت کے لیے غیر قانونی طریقے استعمال کرنے پڑتے ہیں؟ ہم نے یہاں پر اسی Sindh House میں دیکھا اور اسی Sindh House میں منڈی لگی، اسی Sindh House میں بوریاں کھلیں اور یہی Sindh House چڑیا گھر کا منظر پیش کر رہا تھا، جہاں بھانت بھانت کی بولیاں بولنے والوں کو اکٹھا کیا گیا۔ اکٹھا کیوں کیا گیا، یہ ضمیر اس وقت تک سوئے رہے جب تک وہاں سے cypher نہیں آیا جب وہاں سے cypher آیا تو یہ ضمیر بھی جاگے اور یہ بوریاں بھی کھلیں، یہ منڈیاں بھی لگیں اور vote of no confidence بھی آیا۔ ہمارا یہی تو case ہے۔

جناب! Cypher میں یہ لکھا جاتا ہے، otherwise Pakistan will be punished اور آپ جب ساری کارروائی کے بعد حکومت میں آتے ہیں تو آپ کی جانب سے ان کو یہی کہا جاتا ہے، please, Pakistan should not be punished. یہ ثابت کرتا ہے کہ یہ بات کہاں سے شروع ہوئی، کہاں سے ہوتی ہوئی، کس طریقے سے پایہ تکمیل تک پہنچی۔ آپ کارکردگی کی بات کرتے ہیں، تین سال کی کارکردگی کی بات کرتے ہیں، آپ سندھ سے تشریف لائے ہیں، آپ نے وہاں پر 30 سال حکومتیں کی ہیں، آپ ذرا وہاں پر اپنی کارکردگی ملاحظہ فرمالیں، وہاں پر عوام کا حال دیکھ لیں، وہاں پر صحت کی سہولیات دیکھ لیں، وہاں پر پانی کے حالات دیکھ لیں، وہاں پر infrastructure کے حالات دیکھ لیں۔ اس حکومت نے کورونا کے باوجود دو سال

consistently 5.5% plus GDP growth کرکے دکھائی ہے اور میں اسی حکومت کے اعداد و شمار آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں۔ کیا یہ مذاق ہے، کیا یہ معاشی پالیسیوں کے بغیر ممکن ہے۔GDP indicator ہوتا ہے کہ آپ کی معاشی سمت کیا تھی، پچھلے اور اس سال بھی more than 5.5% رہی ہے۔

جناب! میری یہ گزارش ہے کہ ہمیں facts پر بات کرنی چاہیے اور ایوان کا احترام اچھی قدروں سے پروان چڑھتا ہے، باتوں سے نہیں چڑھتا۔ آپ کا بہت شکریہ۔

Mr. Chairman: The House stands adjourned to meet again on Wednesday the 25th May, 2022 at 10:30 a.m.

[The House was then adjourned to meet again on Wednesday the 25th May, 2022 at 10:30 a.m.]

Index

Mian Riaz Hussain Pirzada 27, 44, 60, 62, 66
Mr. Khurrum Dastagir Khan 14, 19, 24, 32, 45
Mr. Khurrum Dastatgir 57
Mr. Murtaza Javed Abbasi 46, 65
Senator Abida Muhammad Azeem 70
Senator Azam Nazeer Tarar 23, 34, 63
Senator Bahramand Khan Tangi 34, 46
Senator Dr. Zarqa Suharwardy Taimur 22
Senator Irfan-ul-Haque Siddiqui 65, 67
Senator Kamran Murtaza 56
Senator Muhammad Abdul Qadir 68, 69
Senator Muhammad Akram 70
Senator Muhammad Qasim 19
Senator Mushtaq Ahmed 32, 63
Senator Rana Mahmood Ul Hassan 45
Senator Saadia Abbasi 42
Senator Samina Mumtaz Zehri 23, 43
Senator Shahadat Awan 59
Senator Syed Ali Zafar 14
Senator Syed Yousuf Raza Gillani 11, 71
Senator Zeeshan Khanzada 27
جناب محمد ہاشم نوتیزئی 21, 22, 57, 58, 59
جناب مرتضیٰ جاوید عباسی 72
سینیٹر اعظم نذیر تارڑ 4, 40, 42, 43
سینیٹر بہرہ مند خان تنگی 40, 54
سینیٹر دنیش کمار 13, 56, 58, 72
سینیٹر ڈاکٹر شہزاد وسیم 2, 7, 85
سینیٹر ذیشان خانزادہ 31
سینیٹر سعدیہ عباسی 43
سینیٹر سید شبلی فراز 75, 76, 78, 79
سینیٹر سید فیصل علی سبزواری 12
سینیٹر سیدّ یوسف رضا گیلانی 8, 9, 14
سینیٹر شہادت اعوان 61
سینیٹر عرفان الحق صدیقی 73, 74
سینیٹر کامران مرتضیٰ 57
سینیٹر کہدہ بابر 74
سینیٹر محمد اکرم 21, 22
سینیٹر محمد طاہر بزنجو 84

سینیٹر محمد قاسم 20
سینیٹر محمد ہمایوں مہمند 55
سینیٹر نثار احمد کھوڑو 80
سینیٹر نزہت صادق 41, 62
سینیٹر اعظم نذیر تارڑ 54, 55, 56
سینیٹر کیشو بائی 59
میاں ریاض حسین پیرزادہ 31, 61, 62, 63, 65